(58) سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ (105)

اٰيَاتُهَا 22 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّتِيْ تُجَادِلُكَ فِيْ زَوْجِهَا وَتَشْتَكِيْٓ اِلَى

بے شک	سن لی	اللہ نے	بات	اس عورت کی جو	جھگڑتی تھی آپ سے	بارے میں	اپنے شوہر کے	اور وہ شکایت کرتی تھی	طرف

اے نبی ﷺ اللہ نے اس عورت کی بات سن لی جو اپنے شوہر کے بارے میں آپ ﷺ سے جھگڑتی اور اللہ سے فریاد

اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ (1) اَلَّذِيْنَ

اللہ کی	اور اللہ	سن رہا تھا	تم دونوں کا مکالمہ	بے شک	اللہ ہے	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	جو لوگ

کرتی تھی۔ اللہ تمہاری گفتگو سن رہا تھا۔ بے شک اللہ سننے والا دیکھنے والا ہے۔ مسلمانو! تم

يُظٰهِرُوْنَ مِنْكُمْ مِّنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمْ ۭ اِنْ اُمَّهٰتُهُمْ

ظہار کرتے ہیں	تم میں سے	سے	اپنی بیویوں	نہیں ہیں	وہ	ان کی مائیں	نہیں	ان کی مائیں

میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ دیتے ہیں تو وہ ان کی مائیں نہیں بن جاتیں۔ ان کی مائیں

اِلَّا الّٰۗـِٔيْ وَلَدْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ لَيَقُوْلُوْنَ مُنْكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُوْرًا ۭ

مگر	وہی	جنہوں نے جنا ان کو	اور بے شک وہ	البتہ کہتے ہیں	نامعقول	سے	بات	اور جھوٹ

وہی ہیں جنہوں نے انہیں جنا۔ ایسا کہنے والے ایک نامعقول اور جھوٹ بات کہتے ہیں۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوْرٌ (2) وَالَّذِيْنَ يُظٰهِرُوْنَ مِنْ نِّسَاۗىِٕهِمْ ثُمَّ

اور بے شک	اللہ ہے	ضرور معاف کرنے والا	بہت بخشنے والا	اور جو لوگ	ظہار کرتے ہیں	سے	اپنی بیویوں	پھر

بے شک اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔ جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنی کہی ہوئی بات

يَعُوْدُوْنَ لِمَا قَالُوْا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَاۗسَّا ۭ

وہ رجوع کرتے ہیں	اس سے جو	انہوں نے کہا	تو آزاد کرنا ہے	ایک گردن کا	سے	پہلے اس	کہ	وہ دونوں ملیں آپس میں

سے رجوع کریں تو آپس میں ہاتھ لگانے سے پہلے مرد کو ایک غلام آزاد کرنا ہوگا۔

ذٰلِكُمْ تُوْعَظُوْنَ بِهٖ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ (3) فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ

یہ ہے	تم کو نصیحت کی جاتی ہے	اس سے	اور اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر ہے	پھر جو کوئی	نہ	اسے پائے

تمہیں یہ حکم سمجھایا جا رہا ہے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ پھر جسے غلام

فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنْ

تو روزے رکھنا ہے	دو ماہ کے	لگاتار	سے	پہلے اس	کہ	وہ دونوں ملیں آپس میں	پھر جو کوئی

میسر نہ ہو تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے سے پہلے مرد دو مہینے کے لگاتار روزے رکھے۔ جس سے یہ بھی

لَّمْ يَسْتَطِعْ فَاِطْعَامُ سِتِّيْنَ مِسْكِيْنًا ؕ ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ

نہ طاقت رکھتا ہو	تو کھانا کھلانا ہے	ساٹھ (60)	مسکینوں کو	یہ ہے	تا کہ تم ایمان رکھو	پر اللہ	اور رسول اس کے پر

نہ ہو سکے وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا دے۔ یہ حکم اس لیے دیا جاتا ہے تا کہ تم اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر ایمان رکھو۔

وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿4﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ

اور یہ ہیں	حدیں	وہ اللہ کی	اور کافروں کے لیے	عذاب	دردناک	بے شک	جو لوگ	مخالفت کرتے ہیں

یہ اللہ کی قائم کی ہوئی حدیں ہیں۔ اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ

اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	وہ ذلیل کیے جائیں گے	جیسے	ذلیل کیے گے تھے	وہ جو تھے	سے	پہلے ان اور یقیناً بے شک	ہم نے اتاریں

ہیں وہ ذلیل ہوں گے جیسے ان سے پہلے کافر لوگ ذلیل ہوئے۔ ہم نے واضح آیتیں

اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ؕ وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۚ ﴿5﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا

آیتیں	روشن	اور کافروں کیلئے ہے	عذاب	ذلت والا	جس دن	اٹھائے گا ان کو	اللہ	سب کو

نازل کر دی ہیں۔ کافروں کو ذلت کا عذاب ہو گا اس دن جب اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا۔

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

پھر وہ بتائے گا ان کو	جو کچھ	وہ کرتے تھے	گن رکھا اسے اللہ نے	اور وہ بھول چکے اسے	اور اللہ	پر	ہر	چیز

پھر وہ انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔ اللہ نے سب کچھ گن رکھا ہے۔ وہ سب بھول چکے ہیں۔ اللہ ہر چیز پر

1 ع 6 1

شَهِيْدٌ ۧ ﴿6﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ

حاضر و موجود ہے	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	یہ کہ	اللہ	جانتا ہے	اسے جو	میں	آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین

نگران ہے۔ کیا تم نے غور نہیں کیا کہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ

نہیں	وہ ہوتی	کوئی	سرگوشی	تین آدمیوں کی	مگر	وہ	ان کا چوتھا ہوتا ہے	اور نہیں	پانچ کی	مگر	وہ

کوئی سرگوشی تین آدمیوں میں ایسی نہیں ہوتی جن کے ساتھ چوتھا اللہ موجود نہ ہو۔ نہ پانچ آدمیوں میں کوئی سرگوشی ہوتی ہے

سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا

وہ چھٹا ان کا ہے	اور نہ	کم	سے	اس	اور نہ	زیادہ	مگر	وہ	ساتھ ہے ان کے	کہیں	بھی

جن کے ساتھ چھٹا اللہ نہ ہو۔ خواہ اس سے کم لوگ ہوں یا زیادہ ہوں، اور جہاں بھی ہوں اللہ ان کے ساتھ

كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ

وہ ہوں	پھر	وہ بتائے گا ان کو	اس سے جو	وہ عمل کرتے رہے	دن	قیامت کے	بے شک	اللہ	ہر	چیز کو

موجود ہوتا ہے۔ وہ قیامت کے دن انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کرے گا۔ بے شک اللہ ہر بات کا

عَلِيْمٌ ۝7 اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا

خوب جاننے والا ہے	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف	ان کی	جن کو منع کیا گیا	سے	سرگوشی	پھر	وہ دوبارہ کرتے ہیں	اس کو

خوب علم رکھتا ہے۔ اے نبی ﷺ کیا آپ ﷺ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں سرگوشیاں کرنے سے روکا گیا مگر وہ وہی کرتے ہیں

نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا

ان کو روکا گیا	جس سے	اور وہ سرگوشیاں کرتے ہیں	گناہ کی	اور زیادتی کی	اور نافرمانی کی	رسول کی	اور جب

جس سے ان کو منع کیا گیا۔ ایسے لوگ گناہ کی، ظلم و زیادتی کی اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں۔ جب

جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ

وہ آتے ہیں آپ کے پاس	وہ دعا دیتے ہیں آپ کو	وہ جو	نہیں	دعا دی آپ کو	ساتھ جس کے	اللہ نے	اور وہ کہتے ہیں	میں

آپ ﷺ کے پاس آتے ہیں تو ایسے الفاظ سے آپ ﷺ کو سلام کرتے ہیں جن الفاظ سے اللہ نے آپ ﷺ کو سلام نہیں بھیجا۔

اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ

وہ اپنے دلوں	کیوں نہیں	عذاب دیتا ہم کو	اللہ	اس پر جو	ہم کہتے ہیں	کافی ہے ان کو	جہنم

وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں "ہماری ان باتوں پر اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا"۔ ان کے لیے جہنم کافی ہے

يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝8 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ

وہ داخل ہوں گے اس میں	پس وہ برا ہے	ٹھکانا	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	جب	تم سرگوشی کرو

جس میں وہ ڈالے جائیں گے جو بہت برا ٹھکانا ہے۔ اے ایمان والو! جب تم سرگوشی کرو تو

فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ

تو نہ تم سرگوشی کرو	گناہ کی	اور زیادتی کی	اور نافرمانی کی	رسول ﷺ کی	اور تم سرگوشی کرو	نیکی کی

گناہ کی، ظلم وزیادتی کی اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی سرگوشی ہرگز نہ کرو، بلکہ نیکی اور تقویٰ کی

وَالتَّقْوٰى ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿9﴾ اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ

اور تقویٰ کی	اور تم ڈرو	اللہ سے	وہ جو	جس کی طرف	تم کو جمع کیا جائے گا	بے شک صرف	سرگوشی ہے	طرف سے

باتوں کی سرگوشی کرو۔ اللہ سے ڈرو جس کے پاس تم سب جمع کیے جاؤ گے۔ بری سرگوشی کرنا

الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْئًا اِلَّا بِاِذْنِ

شیطان کی	تاکہ وہ غمگین کرے	ان کو جو	وہ ایمان لائے	اور نہیں	کوئی نقصان دینے والا ان کو	کچھ بھی	مگر	حکم سے

شیطان کا کام ہے تاکہ وہ ایمان والوں کو پریشان کرے۔ حالاں کہ اللہ کی مشیت کے بغیر وہ انہیں کوئی نقصان نہیں

اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿10﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا

اللہ کے	اور پر	اللہ	پس چاہیے توکل کریں	ایمان والے	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	جب

پہنچا سکتا۔ ایمان والوں کو اللہ پر بھروسا کرنا چاہیے۔ اے ایمان والو! جب تمہیں کہا جائے مجلسوں

قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا

کہا جائے	تم کو	تم کھل جایا کرو	میں	مجلسوں	پس تم کھل کر بیٹھا کرو	کشادگی دے گا	اللہ	تم کو	اور جب

میں کھل کر بیٹھو تو کھل کر بیٹھا کرو۔ اللہ تمہیں کشادگی دے گا۔ جب تم سے کہا جائے

قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ

وہ کہا جائے	تم اٹھ کھڑے ہو	پھر تم اٹھ کھڑے ہو	بلند کرے گا	اللہ	ان کو جو	وہ ایمان لائے	تم میں سے	اور ان کو جو

کہ تم اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ تم میں سے جو لوگ پختہ ایمان والے ہیں جن کو علم دیا گیا ہے اللہ ان کے

اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿11﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

وہ دیے گئے	علم	درجوں میں	اور اللہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر ہے	اے	لوگو جو

درجے بلند کرے گا۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔ اے ایمان والو !

اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ

وہ ایمان لائے	جب	تم سرگوشی کرو	رسول ﷺ سے	تو تم آگے بھیجو	پہلے	اپنی سرگوشی سے	صدقہ

جب رسول ﷺ سے کوئی راز کی بات کرو تو پہلے کچھ صدقہ دو۔

ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

یہ ہے	بہت بہتر	تمہارے لیے	اور بہت پاکیزہ	پھر اگر	نہ	تم پاؤ	تو بے شک	اللہ ہے	بہت بخشنے والا

یہ تمہارے لیے بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ اگر تم صدقہ دینے کی طاقت نہیں رکھتے تو بے شک اللہ بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿12﴾ ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ

نہایت مہربان	کیا تم ڈر گئے	اس سے کہ	تم آگے بھیجو	پہلے	اپنی سرگوشی سے	صدقہ	پھر جب

مہربان ہے۔ کیا تم اس حکم سے ڈر گئے کہ نبی ﷺ سے اپنی رازدارانہ باتیں کرنے سے پہلے صدقہ دینا پڑے گا؟ اب اگر

لَمْ تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

نہ	تم کرو	اور توبہ قبول کی	اللہ نے	تم سے	تو تم قائم کرو	نماز کو	اور تم ادا کرو	زکوٰۃ کو

تم ایسا نہ کرو تو اللہ نے تمہیں معاف کیا۔ لہٰذا تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ ادا کرو

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿13﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى 2 ع 7 2

اور تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	اور اللہ	باخبر ہے	اس سے جو	تم کرتے ہو	کیا نہیں	تو نے دیکھا	طرف

اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو۔ تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔ کیا تم نے منافقوں

الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ

ان لوگوں کی	وہ دوستی کرتے ہیں	ایسی قوم سے	کہ غصے ہوا اللہ	جن پر	نہیں	ہیں وہ	سے تم میں

کو نہیں دیکھا جو ایسے لوگوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا۔ منافق نہ تمہارے ساتھی ہیں،

وَلَا مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿14﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ

اور نہ ان میں سے	اور وہ قسمیں کھاتے ہیں	پر	جھوٹ	اور وہ	وہ جانتے ہیں	تیار کیا	اللہ نے	ان کے لیے

نہ ان کے۔ وہ جھوٹی بات پر جان بوجھ کر قسمیں کھا جاتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لیے

عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾ اِتَّخَذُوْٓا

عذاب	سخت	بے شک وہ	برا ہے	جو کچھ	وہ ہیں	وہ کرتے	انہوں نے بنایا ہے

سخت عذاب تیار کیا ہے۔ بہت برا ہے جو وہ کرتے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں

اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ

اپنی قسموں کو	ڈھال	پھر وہ روکتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	پس ان کے لیے ہے	عذاب

کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ وہ اللہ کی راہ سے خود رکتے اور دوسروں کو روکتے ہیں۔ تو ان کے لئے ذلت

مُّهِيْنٌ ﴿16﴾ لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ

ذلت والا	ہرگز نہ	وہ کام آئیں گے	ان سے	اُن کے مال	اور نہ	اُن کی اولاد	سے	اللہ

کا عذاب ہے۔ وہاں اللہ کے عذاب سے بچانے کے لیے اُن کے مال و اولاد کچھ کام نہ

شَيْـًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾ يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ

کچھ بھی	یہ لوگ ہیں	والے	دوزخ	وہ ہیں	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	جس دن	وہ اُٹھائے گا ان کو

آئیں گے۔ یہی لوگ دوزخی ہیں۔ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔ جس دن اللہ ان سب کو دوبارہ زندہ کر کے اٹھائے گا وہ اس کے

اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ

اللہ	سب کو	پھر وہ قسمیں کھائیں گے	اس کے لیے	جیسے	وہ قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے لیے	اور وہ گمان کرتے ہیں	کہ وہ ہیں

سامنے بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ صحیح

عَلٰي شَيْءٍ ۭ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿18﴾ اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ

پر	کسی چیز	آگاہ رہو	بے شک وہ	وہی ہیں	جھوٹے	وہ غالب آیا ہے	ان پر	شیطان

کام کر رہے ہیں۔ سن لو یقیناً یہی لوگ جھوٹے ہیں۔ ان پر شیطان مسلط ہو گیا ہے جس نے انہیں اللہ کی یاد سے

فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ۭ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ

اس نے پھر بھلا دی ان کو	یاد	اللہ کی	یہ لوگ ہیں	گروہ	شیطان کا	آگاہ رہو	بے شک	گروہ	شیطان کا

غافل کر دیا ہے۔ یہ شیطان کا گروہ ہے۔ سن لو یقیناً شیطان کا گروہ خسارے

هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿19﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَاۗدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗٓ اُولٰۗىِٕكَ فِي

وہی ہیں	نقصان اٹھانے والے	بے شک	جو لوگ	مخالفت کرتے ہیں	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	وہ لوگ ہیں	میں

میں رہے گا۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کرتے ہیں وہ

الْاَذَلِّيْنَ ﴿20﴾ كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿21﴾

بہت ذلیل ہونے والوں	لکھ دیا ہے	اللہ نے	البتہ میں ضرور غالب آؤں گا	میں	اور میرے رسول	بے شک	اللہ ہے	زور آور	غالب

ذلیل ہو کر رہیں گے۔ اللہ نے لکھ دیا ہے ”میں اور میرے رسول ہی معرکے میں غالب رہیں گے“ بے شک اللہ قوت والا نہایت غالب ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَاۗدُّوْنَ مَنْ حَاۗدَّ

نہیں	تو پائے گا	کسی قوم کو	وہ جو ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور دن پر	آخرت کے	کہ وہ دوستی کریں	اس سے جو	وہ مخالفت کرتا ہے

تم ان لوگوں کو جو اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتے ہیں کبھی اللہ اور اس کے رسول کے مخالفوں سے دوستی کی

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَاۗءَهُمْ اَوْ اَبْنَاۗءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ

اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اگرچہ	وہ ہوں	ان کے باپ	یا	ان کے بیٹے	یا	ان کے بھائی	یا

پینگیں بڑھاتے نہ دیکھو گے، اگرچہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا ان کے بھائی یا

عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ

ان کا خاندان	یہ لوگ ہیں	لکھ دیا ہے اس نے	میں	ان کے دلوں	ایمان کو	اور مدد فرمائی ان کی	روح کے ساتھ

ان کے خاندان والے ہی کیوں نہ ہوں۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا اور انہیں اپنے فیض

مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِىْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ

اپنی طرف سے	اور وہ داخل کرے گا ان کو	باغوں میں	بہتی ہیں	سے	جن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان میں

سے قوت دی۔ اللہ انہیں جنت کے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔

رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ

راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ لوگ ہیں	گروہ	اللہ کا	آگاہ رہو	بے شک	گروہ

اللہ اُن سے راضی ہوا وہ اللہ سے راضی ہوئے ۔ یہ ہے اللہ کا گروہ۔ یاد رکھو، اللہ کا

اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ع ﴿22﴾ 3 ع 9 3

اللہ کا	وہی ہیں	کامیاب

گروہ ہی کامیاب ہے۔

(59) سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ (101)

اٰیاتہا 24 | رکوعاتہا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ

تسبیح کرتی ہے	اللہ کی	جو ہے	میں	آسمانوں	اور جو ہے	میں	زمین	اور وہی ہے	بڑا غالب

آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں اللہ کی تسبیح کرتی ہیں جو بڑا غالب

الْحَكِيْمُ ﴿1﴾ هُوَ الَّذِىْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

بڑی حکمت والا	وہی ہے	جس نے	نکالا	ان کو جو	وہ کافر ہوئے	سے	اہل	کتاب	سے

اور حکمت والا ہے۔ اسی اللہ نے یہودی کافروں کو ان کے گھروں سے پہلے

دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؔ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

ان کے گھروں	میں پہلی بار	اکٹھا کر کے	نہ	وہ گمان کرتے تھے	کہ	وہ نکلیں گے	اور انھوں نے گمان کیا	کہ وہ

ہلے میں اکٹھا کر کے نکال دیا۔ مسلمانو تمہارا خیال بھی نہ تھا کہ وہ کبھی نکلیں گے۔ اور وہ خود بھی یہی خیال کرتے

وقف النبی علیہ السلام

مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ

بچانے والے ہیں ان کو	ان کے قلعے	سے	اللہ	پھر آیا ان کے پاس	اللہ	سے	جہاں

رہے ان کے قلعے ان کو اللہ سے بچا لیں گے۔ لیکن اللہ کا قہر ان پر وہاں سے نازل ہوا جہاں سے انہیں

لَمْ يَحْتَسِبُوْا ق وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ

نہیں انھوں نے گمان کیا (جس کا)	اور اس نے ڈال دیا	میں	ان کے دلوں	رعب کو	وہ خراب کرتے تھے	اپنے گھروں کو

گمان تک نہ تھا۔ اللہ نے ان کے دلوں پر ایسا رعب ڈالا وہ اپنے گھر اپنے ہاتھوں سے اجاڑنے لگے اور مسلمانوں کے ہاتھوں سے

بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ق فَاعْتَبِرُوْا يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿2﴾ وَلَوْلَاۤ اَنْ

اپنے ہاتھوں سے	اور ہاتھوں	ایمان والوں کے	پس تم عبرت پکڑو	اے والو	آنکھوں	اور اگر نہ ہوتا	یہ کہ

برباد کروانے لگے۔ اے آنکھوں والو! تم عبرت حاصل کرو۔ اگر اللہ نے ان کے لیے

كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ط وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ

لکھا ہوا تھا	اللہ نے	ان پر	جلاوطن کرنا	تو ضرور عذاب دیتا ان کو	میں	دنیا	اور ان کے لیے ہے	میں	آخرت

جلاوطنی نہ لکھی ہوتی تو دنیا ہی میں انہیں عذاب دیتا اور آخرت میں تو ان کے لیے

عَذَابُ النَّارِ ﴿3﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَآقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ج وَمَنْ يُّشَآقِّ

عذاب	آگ کا	یہ ہے	اس لیے کہ انہوں نے	مخالفت کی	اللہ کی	اور اس کے رسول کی	اور جو کوئی	مخالفت کرے

آگ کا عذاب ہے۔ یہ سب اس لیے ہوا کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت کی۔ جو اللہ کی مخالفت

اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿4﴾ مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا

اللہ کی	تو بے شک	اللہ ہے	سخت	عذاب والا	جو	تم نے کاٹا	کوئی	تنا	یا	تم نے چھوڑا اسے

کرتا ہے تو اللہ اسے سخت سزا دیتا ہے۔ مسلمانو! ان کے کھجوروں کے درخت تم نے کاٹ ڈالے یا سلامت

قَآئِمَةً عَلٰۤى اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿5﴾ وَمَاۤ اَفَآءَ

کھڑا	پر	اس کی جڑوں	تو حکم سے	اللہ کے	اور تاکہ وہ رسوا کرے	نافرمانوں کو	اور جو	وہ مال غنیمت لایا

چھوڑ دیے تو یہ سب اللہ کے حکم سے ہوا تاکہ اس طرح اللہ اپنے نافرمانوں کو ذلیل کرے۔ اور دیکھو،

اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَاۤ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ

اللہ	پر	اپنے رسول	ان میں سے	پس نہیں	تم نے دوڑائے	اس پر	کوئی	گھوڑے	اور نہ	اونٹ

اللہ نے ان کی طرف سے جو مالِ فئے اپنے رسول ﷺ کو منتقل کیا تو اس کے لیے نہ تم نے گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ

وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

اور لیکن	اللہ	مسلط کرتا ہے	اپنے رسولوں کو	پر	جس کے	وہ چاہے	اور اللہ ہے	اوپر	ہر	چیز کے

بلکہ اللہ اپنے رسولوں کو جن لوگوں پر چاہتا ہے تسلط دیتا ہے۔ اللہ ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ۞6 مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ

بڑا قادر	جو کچھ	مال غنیمت لایا اللہ	پر	اپنے رسول	سے	والوں	بستیوں	تو اللہ کے لیے ہے

بڑا قادر ہے۔ یاد رکھو، جو مال اللہ اپنے رسول ﷺ کو دوسری بستیوں والوں سے بطور فئے دلا دے تو اس میں حق ہے اللہ کا،

وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَىْ

اور رسول کے لیے	اور رشتہ داروں کے لیے	اور یتیموں کے لیے	اور مسکینوں کے لیے	اور مسافروں کے لیے	تا کہ

اُس کے رسول ﷺ کا، رسول ﷺ کے مومن رشتہ داروں کا، یتیموں کا، مسکینوں کا، اور مسافروں کا تا کہ وہ مال صرف تمہارے

لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ

نہ وہ ہو	گردش کرنے والا	درمیان	دولت مندوں کے	تم میں سے	اور جو کچھ	دے تمہیں رسول ﷺ	تو تم لے لو اسے

مال داروں کے درمیان گردش نہ کرتا رہے۔ اور رسول اللہ ﷺ جو کچھ تمہیں دیں وہ لے لو

وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۘ ۞7 وقف لازم

اور جو	وہ منع کرے تم کو	اس سے	تو تم رک جاؤ	اور تم ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ ہے	سخت	عذاب والا

اور جس بات سے تمہیں روکیں اس سے رک جاؤ تم ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ عذاب دینے میں بہت سخت ہے۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

(یہ مال) غریبوں کے لیے	مہاجرین کے لیے ہے	جو	وہ نکالے گئے	سے	اپنے گھروں	اور اپنے مالوں سے

اور اس مالِ فئے میں ان غریب مہاجرین کا بھی حق ہے جنہوں نے اپنا گھر بار اور مال و اسباب چھوڑا

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ

وہ جو چاہتے ہیں	فضل	کا	اللہ	اور رضامندی	اور وہ مدد کرتے ہیں	اللہ	اور اس کے رسول کی	یہ لوگ

جو اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں۔ جو اللہ کے دین کی خدمت کرتے اور رسول ﷺ کا ساتھ دیتے ہیں۔ یہی سچے

هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ ۞8 وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ

وہی ہیں	سچے	اور (ان کے لیے ہے) جو	آباد ہوئے	(ہجرت کے) گھر میں	اور ایمان میں	سے	ان کے پہلے

ایمان والے ہیں۔ اور اس مال میں ان انصار کا بھی حق ہے جو مہاجرین کے آنے سے پہلے

يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً

وہ دوست رکھتے ہیں	اسے جو	وہ ہجرت کر کے آیا	ان کی طرف	اور نہیں	وہ پاتے	میں	اپنے سینوں	کوئی تنگی

ایمان لائے اور دارالاسلام مدینے میں رہ رہے ہیں۔ وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کرکے ان کے پاس آتے ہیں۔ وہ

مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ۗ

اس سے جو	وہ ان کو دیا جائے	اور وہ ترجیح دیتے ہیں	پر	اپنی جانوں	اور اگرچہ	ہو	ان کو	سخت حاجت

اپنے دلوں میں کوئی تنگی نہیں پاتے اس سے جو مہاجرین کو دیا جاتا ہے اور وہ انہیں اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں

وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ (9) وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ

اور جسے بچایا گیا	بخل سے	اپنی جان کے	تو ایسے لوگ	وہی ہیں	کامیاب	اور جو لوگ	وہ آئے

چاہے خود ضرورت مند ہوں۔ اور جس نے اپنے آپ کو بخل سے محفوظ رکھا وہی لوگ فلاح پائیں گے۔ اور اس مال میں ان

مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا

سے	ان کے بعد	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب	تو بخش	ہم کو	اور ہمارے بھائیوں کو	جو	پہلے لائے ہم سے

مسلمانوں کا بھی حق ہے جو ان دونوں گروہوں کے بعد آئے۔ جو یہ دعا کرتے ہیں ”اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور

بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ

ایمان	اور نہ	تو کر	میں	ہمارے دلوں	کوئی رنجش	اُن کے لیے جو	وہ ایمان لائے	اے ہمارے رب	بے شک تو

ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے۔ ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کینہ نہ رکھ۔ اے ہمارے رب!

1 ع 10 4 رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؏ (10) اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ

شفقت کرنے والا	نہایت مہربان ہے	کیا نہیں	تو نے دیکھا	طرف	ان کی جو منافق ہوئے	وہ کہتے ہیں	اپنے بھائیوں کو

الربع

بے شک تو شفقت کرنے والا مہربان ہے“ اے نبی! ﷺ کیا آپ نے منافقین کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر اہلِ کتاب بھائیوں

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ

جو کہ کافر ہیں	سے	اہل	کتاب	کہ اگر	تم نکالے گئے	البتہ ضرور ہم نکلیں گے	تمہارے ساتھ

سے کہتے ہیں ”اگر تمہیں گھروں سے نکالا گیا تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکلیں گے۔ تمہارے بارے میں

وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

اور نہیں	ہم مانیں گے	تمہارے بارے میں	کسی کی	کبھی	اور اگر	تم سے لڑائی کی گئی	البتہ ضرور ہم مدد کریں گے تمہاری	اور اللہ

کسی کی بات نہ مانیں گے۔ اگر تم سے جنگ کی گئی ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے“۔ مگر اللہ

يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿11﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ

وہ گواہی دیتا ہے	بے شک وہ ہیں	ضرور جھوٹے	البتہ اگر	وہ نکالے گئے	نہیں	یہ نکلیں گے	ان کے ساتھ	اور البتہ اگر

گواہی دیتا ہے وہ جھوٹے ہیں۔ اگر انہیں نکالا گیا تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان کی مسلمانوں سے جنگ ہوئی تو یہ منافق

قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۫ ثُمَّ

ان سے لڑائی ہوئی	نہیں	وہ مدد کریں گے ان کی	اور البتہ اگر	وہ مدد کریں گی ان کی	تو البتہ ضرور وہ پھیریں گے	پیٹھیں	پھر

ان یہودیوں کی مدد نہیں کریں گے۔ اگر یہ ان کی مدد کے لیے آئے تو وہ ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔ پھر انہیں کہیں سے

لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿12﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ

نہیں ان کی مدد کی جائے گی	ضرور تم ہو	بہت زیادہ	دہشت والے	میں	ان کے سینوں	سے	اللہ	یہ

مدد نہ ملے گی۔ ان کے دلوں میں اللہ سے زیادہ تمہارا ڈر ہے۔ کیوں کہ

بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿13﴾ لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى

اس لیے ہے کہ وہ	لوگ ہیں	نہیں	وہ سمجھتے	نہ	وہ لڑیں گے تم سے	اکٹھے ہوکر	مگر	میں	بستیوں

یہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔ یہ مل کر بھی میدان میں تم لوگوں سے لڑنے کا حوصلہ نہیں رکھتے۔ صرف اپنی قلعہ بند

مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ؕ تَحْسَبُهُمْ

قلعہ بند	یا	سے	پیچھے	دیوار کے	ان کی لڑائی	ان کے درمیان	سخت ہے	آپ گمان کرتے ہیں ان کو

بستیوں میں محصور ہوکر یا دیواروں کے پیچھے چھپ کر لڑیں گے۔ یہ آپس میں ایک دوسرے سے عداوت رکھتے ہیں۔ تم سمجھتے ہو یہ

جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ؕ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿14﴾ ۚ كَمَثَلِ

اکٹھے ہیں	جبکہ وہ دل ان کے ہیں	الگ الگ	یہ ہے	اس لیے کہ وہ	لوگ ہیں	نہیں	وہ سمجھتے	جیسے مثال

باہم متحد ہیں حالانکہ ان کے دل ایک دوسرے سے پھٹے ہوئے ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ عقل سے کام نہیں لیتے۔ ان یہودیوں کا

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان کی جو تھے	سے	پہلے ان کے	قریب (زمانہ میں)	انہوں نے چکھا	وبال	اپنے کام کا	اور ان کے لیے ہے	عذاب

حال بھی پہلے یہودیوں جیسا ہو گا جو ان سے کچھ عرصہ پہلے اپنے کیے کا وبال چکھ چکے۔ اور ان کے لیے

اَلِيْمٌ ﴿15﴾ ۚ كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ

دردناک	جیسے مثال	شیطان کی	جب	وہ کہتا ہے	انسان کو	تو کفر کر	پھر جب	وہ کفر کرے	وہ کہتا ہے

دردناک عذاب ہے۔ جیسے شیطان کسی آدمی سے کہے "تو کفر کر"۔ جب وہ کفر کر بیٹھے تو

اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿16﴾ فَكَانَ

بے شک میں	بیزار ہوں	تجھ سے	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	اللہ سے	رب	جہانوں کے	پھر وہ ہوا

شیطان اس سے کہے ''میں تم سے بری ہوں۔ میں اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں'' پھر دونوں

2 ع 7 5 عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِی النَّارِ خَالِدَیْنِ فِیْهَا ؕ وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِیْنَ ع ﴿17﴾

انجام دونوں کا	یہ کہ دونوں	میں	آگ	ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	اور یہ ہے	بدلہ	ظالموں کا

کا انجام یہ ہو کہ وہ دوزخ میں جائیں جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے ۔ ظالموں کی یہی سزا ہے۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ج

اے	لوگو جو ایمان لائے	تم ڈرو	اللہ سے	اور کہ وہ دیکھے	ہر جان	جو کچھ	اس نے بھیجا	آئندہ کل کے لیے

اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو۔ ہر شخص کو چاہیے کہ وہ دیکھے اُس نے کل کے لیے کیا بھیجا ہے۔

وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ

اور تم ڈرو	اللہ سے	بے شک	اللہ ہے	باخبر	اس سے جو	تم کرتے ہو	اور نہ	تم ہو جاؤ	ان جیسے جو

تم ہر حال میں اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔ اور دیکھو، ان لوگوں کی طرح

نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿19﴾ لَا یَسْتَوِیْٓ

وہ بھول گئے	اللہ کو	پھر اُس نے بھلا دیا ان کو	ان کی جانوں سے	یہ لوگ	وہی ہیں	نافرمان	نہیں	وہ برابر

نہ بن جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے ان کو خود ان کی جانوں سے غافل کر دیا۔ یہی لوگ نافرمان ہیں۔ اور دیکھو، دوزخ والے

اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾ لَوْ

رہنے والے	آگ کے	اور رہنے والے	جنت کے	رہنے والے	جنت کے	وہی ہیں	کامیاب	اگر

اور جنت والے برابر نہیں ہو سکتے۔ جنت والے ہی کامیاب ہیں۔ اگر ہم

اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ

ہم اتارتے	اس	قرآن کو	پر	پہاڑ	ضرور تو دیکھتا اسے	ڈرنے والا	پھٹ جانے والا	سے	خوف

اِس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم دیکھتے وہ اللہ کے خوف سے دب جاتا

اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ﴿21﴾ هُوَ

اللہ کے	اور یہ	مثالیں ہیں	ہم بیان کرتے ہیں ان کو	لوگوں کے لیے	تا کہ وہ	وہ غور و فکر کریں	وہی ہے

اور پھٹ جاتا۔ ہم یہ مثالیں لوگوں کے لیے بیان کرتے ہیں تا کہ وہ غور و فکر کریں۔ وہی

اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ

اللہ	کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	جاننے والا	غیب	اور ظاہر کا	وہی ہے	بڑا مہربان

اللہ ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جاننے والا، بڑا مہربان،

الرَّحِیْمُ ﴿22﴾ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

نہایت رحم کرنے والا	وہی ہے	اللہ	کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	جو بادشاہ ہے	بہت پاک

نہایت رحم والا ہے۔ وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ بادشاہ، ہر عیب سے پاک،

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ

سلامتی والا	امن دینے والا	نگہبان	نہایت غالب	زبردست	بڑائی والا	پاک ہے	اللہ

سراسر سلامتی، امن دینے والا، نگہبان، نہایت غالب، زور آور اور بڑائی والا ہے۔ اللہ اس شرک سے پاک ہے

عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿23﴾ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

اس سے جو	وہ شریک بناتے ہیں	وہی	اللہ ہے	پیدا کرنے والا	وجود میں لانے والا	صورت بنانے والا	اسی کے ہیں	نام

جو لوگ کرتے ہیں۔ وہی اللہ ہے، پیدا کرنے والا، وجود میں لانے والا، صورت گری کرنے والا۔ اسی کے ہیں

الْحُسْنٰی ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿24﴾ ع 3 ع 7 6

اچھے	وہ تسبیح کرتا ہے	اسکی	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور زمین میں	اور وہی ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا

سارے اچھے نام۔ آسمانوں اور زمین کی سب چیزیں اسی کی تسبیح کرتی ہیں۔ وہ بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔

(60) سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِیَّةٌ (91)

اٰیَاتُهَا 13 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّیْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِیَآءَ

اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	نہ	تم بناؤ	میرے دشمن کو	اور اپنے دشمن کو	دوست

اے ایمان والو! تم میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔

تُلْقُوْنَ اِلَیْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ

تم ڈالتے ہو (پیغام)	طرف ان کی	محبت کے ساتھ	اور بے شک	انہوں نے انکار کیا	اس کا جو	وہ آیا تمہارے پاس	سے	حق

تم ان سے دوستی کا اظہار کرتے ہو۔ حالاں کہ وہ اس دینِ حق کے منکر ہیں جو تمہارے پاس آیا ہے۔

يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ۭ اِنْ كُنْتُمْ

وہ نکالتے ہیں	رسولﷺ کو	اور تم کو	کی وجہ	تم ایمان لائے ہو	اللہ پر	اپنے رب	اگر	تم

انہوں نے رسول ﷺ کو اور تمہیں صرف اس قصور کی وجہ سے جلاوطن کیا کہ تم لوگ اپنے رب، اللہ پر ایمان لائے ہو۔ اب تم

خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَاۗءَ مَرْضَاتِيْ ڰ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ

تم نکلے ہو	جہاد کے لیے	میں	میری راہ	اور چاہنے کے لیے	میری رضا	تم پوشیدہ پیغام بھیجتے ہو	ان کی طرف

میری راہ میں جہاد کے لیے اور میری رضا طلبی کے لیے نکل کر بھی ان کو خفیہ طور پر دوستی کا پیغام

بِالْمَوَدَّةِ ڰ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ اَعْلَنْتُمْ ۭ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ

دوستی سے	اور میں	جانتا ہوں	جو کچھ	تم چھپاتے ہو	اور جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو کوئی	وہ کرے ایسا

بھیجتے ہو جب کہ میں تمہارے ظاہر اور باطن کو جانتا ہوں۔ تو یاد رکھو جو تم میں سے ایسا کرے گا

مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَاۗءَ السَّبِيْلِ ① اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ

تم میں سے	تو بے شک	وہ گمراہ ہوا	راہ	سیدھی سے	اگر	وہ پائیں تمہیں	وہ ہوں گے	تمہارے لیے

وہ یقیناً سیدھی راہ سے بھٹک جائے گا۔ وہ اگر تم پر قابو پا لیں تو تمہارے دشمن بن

اَعْدَاۗءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْۗءِ وَوَدُّوْا

دشمن	اور وہ پھیلائیں گے	تمہاری طرف	اپنے ہاتھ	اور اپنی زبانیں	برائی سے	اور وہ چاہتے ہیں

جائیں گے، تمہیں اپنے ہاتھ اور زبان سے دُکھ پہنچائیں گے اور وہ چاہیں گے کہ تم بھی

لَوْ تَكْفُرُوْنَ ۭ ② لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ڔ يَوْمَ

کاش	تم بھی کافر ہو جاؤ	ہرگز نہیں	فائدہ دے گی تمہیں	رشتہ داری تمہاری	اور نہ	اولاد تمہاری	دن

کسی طرح کافر ہو جاؤ۔ یاد رکھو، قیامت کے دن تمہارے رشتہ دار کام نہ آئیں گے، نہ تمہاری اولاد کام آئے گی۔ اس دن

الْقِيٰمَةِ ڔ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③ قَدْ كَانَتْ مع

قیامت کے	وہ فیصلہ کرے گا	درمیان تمہارے	اور اللہ ہے	جو کچھ	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا	بے شک	ہے

اللہ تمہارے اور ان کے درمیان جدائی ڈال دے گا۔ تم جو کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔ تمہارے لیے بہترین

لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا

تمہارے لیے	نمونہ	اچھا	میں	ابراہیم	اور ان میں جو تھے	اس کے ساتھ	جب	انہوں نے کہا

نمونہ ہے ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کی زندگیوں میں۔ جب کہ انہوں نے

لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا

اپنی قوم کو	بے شک ہم	بیزار ہیں	تم سے	اور اس سے جو	تم پوجتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	ہم منکر ہوئے

اپنی قوم سے کہا ”ہم الگ ہیں تم سے اور ان چیزوں سے جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو۔ ہم تمہارے

بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ

تمہارے	وہ اور ظاہر ہوئی	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	دشمنی	اور نفرت	ہمیشہ کی	یہاں تک کہ

منکر ہیں اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے دشمنی اور نفرت پیدا ہوگئی ہے یہاں تک کہ تم

تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ إِلَّا قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ لَأَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ

تم ایمان لاؤ	اللہ پر	جو ایک ہے	مگر	کہنا	ابراہیم کا	اپنے باپ کو	البتہ ضرور میں بخشش مانگوں گا	تیرے لیے

اکیلے اللہ پر ایمان نہ لاؤ“ البتہ وہ الگ بات تھی جو ابراہیم نے اپنے باپ سے کہی تھی کہ ”میں آپ کے لیے بخشش کی دعا ضرور کروں

وَمَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللَّهِ مِن شَيْءٍ ۖ رَّبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا

اور نہیں	میں اختیار رکھتا	تیرے لیے	سے	اللہ	بھی	کچھ	اے ہمارے رب	آپ پر	ہم نے توکل کیا

گا اگرچہ اس بارے میں اللہ کے آگے مجھے کچھ اختیار نہیں“ ابراہیم اور ان کے ساتھیوں نے یہ دعا بھی کی ”اے ہمارے رب! ہم

وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ﴿4﴾ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً

اور آپ کی طرف ہیں	ہم رجوع کرتے	اور تیری طرف ہے	ٹھکانا	اے ہمارے رب	نہ	آپ بنائیں ہم کو	نشانہ

نے آپ پر بھروسا کیا، تیری طرف رجوع کیا اور تیرے ہی پاس ہمیں جانا ہے۔ اے ہمارے رب ہمیں

لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿5﴾

ان کے لیے	جو کافر ہوئے	اور آپ بخش دیں	ہم کو	اے ہمارے رب	بے شک آپ	آپ	بڑے غالب	خوب حکمت والے

کافروں کے ظلم کا تختۂ مشق نہ بنا۔ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے بے شک آپ بڑے غالب اور حکمت والے ہیں“

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ

البتہ بے شک	وہ ہے	تمہارے لیے	ان میں	نمونہ	اچھا	اس کے لیے جو	ہے	وہ امید رکھتا	اللہ کی

ان لوگوں کی زندگی میں ایسے شخص کے لئے اچھا نمونہ ہے جو اللہ سے ملاقات اور یومِ آخرت کے

وَالْيَوْمَ الْآخِرَ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿6﴾ ع عَسَى ع 1 6 7

اور دن کی	آخرت کے	اور جو کوئی	وہ منہ موڑے	تو بے شک	اللہ	وہی ہے	بے نیاز	تعریف کیا گیا	امید ہے

اجر کی امید رکھتا ہے۔ جو اس سے منہ موڑے گا۔ اللہ بے نیاز اور خوبیوں والا ہے۔ ممکن ہے

اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ؕ

اللہ (سے)	کہ	وہ کردے	تمہارے درمیان	اور درمیان	ان کے جو	تم سے دشمنی رکھتے ہیں	ان میں سے	دوستی

اللہ کسی وقت تمہارے اور ان کے درمیان جن سے آج تمہاری دشمنی ہے، دوستی پیدا کر دے۔

وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝7 لَا يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ

اور اللہ	بڑا قادر ہے	اور اللہ ہے	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان	نہیں	منع کرتا تمہیں	اللہ	سے	ان لوگوں جو

اللہ سب کچھ کرسکتا ہے۔ وہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اللہ تمہیں ان لوگوں سے بھلائی اور منصفانہ برتاؤ کرنے

لَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَلَمْ يُخْرِجُوْكُمْ مِّنْ دِيَارِكُمْ اَنْ

نہیں	وہ لڑے تم سے	بارے میں	دین کے	اور نہیں	انہوں نے نکالا تم کو	سے	تمہارے گھروں	یہ کہ

سے نہیں روکتا جنہوں نے دین کے معاملے میں نہ تم سے جنگ کی

تَبَرُّوْهُمْ وَتُقْسِطُوْٓا اِلَيْهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ۝8 اِنَّمَا

تم نیکی کرو ان سے	اور تم انصاف کرو	ان کی طرف	بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والوں کو	بے شک صرف

اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا۔ بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ بے شک اللہ تمہیں صرف

يَنْهٰكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيْنَ قٰتَلُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ وَاَخْرَجُوْكُمْ مِّنْ

منع کرتا ہے تمہیں	اللہ	سے	ان لوگوں جو	وہ لڑے تم سے	بارے میں	دین کے	اور انہوں نے نکالا تمہیں	سے

ان لوگوں کے ساتھ دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جو دین کے معاملے میں تمہارے خلاف لڑے، تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور

دِيَارِكُمْ وَظٰهَرُوْا عَلٰٓى اِخْرَاجِكُمْ اَنْ تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ

تمہارے گھروں	اور انہوں نے پشت پناہی کی	پر	تمہارے نکالنے	یہ کہ	تم دوستی کرو ان سے	اور جو کوئی	دوستی کرے ان سے

انہوں نے تمہارے نکالنے میں دشمنوں کی مدد کی۔ جو ایسے لوگوں سے دوستی کریں

فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ۝9 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا جَآءَكُمُ الْمُؤْمِنٰتُ

تو ایسے لوگ	وہی ہیں	ظالم	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	جب	وہ آئیں تمہارے پاس	ایمان والیاں

وہی ظالم ہیں۔ اے ایمان والو! جب تمہارے پاس مسلمان عورتیں ہجرت کر کے آئیں تم ان کے

مُهٰجِرٰتٍ فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْهُنَّ

ہجرت کرنے والیاں	تو تم پڑتال کرلیا کرو ان کی	اللہ	خوب جانتا ہے	ان کے ایمان کو	پھر اگر	تم جان لو ان کو

مومن ہونے کی تحقیق کرو۔ اگرچہ اللہ ان کے ایمان کو بہتر جانتا ہے۔ پھر جب تمہیں معلوم ہو وہ ایمان والیاں ہیں

مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ

ایمان والیاں ہیں	تو نہ	تم واپس بھیجو ان کو	طرف	کفار کی	نہیں	وہ عورتیں	حلال	ان کے لیے	اور نہ	وہ

تو انہیں کافروں کی طرف نہ لوٹاؤ۔ کیونکہ نہ وہ مسلمان عورتیں کافروں سے نکاح کے لیے حلال ہیں اور نہ وہ کافر ان سے نکاح کے

يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ اَنْفَقُوْا وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ

حلال ہیں	ان عورتوں کے لیے	اور تم دو ان کو	جو	انہوں نے خرچ کیا ہے	اور نہیں	کوئی گناہ	تم پر	کہ تم

لیے حلال ہیں۔ کافر شوہروں نے جو کچھ ان پر خرچ کیا تھا تم وہ انہیں ادا کر دو۔ تمہارے لیے ان مسلمان

تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ

نکاح کر لو ان سے	جب	تم دو ان کو	ان کے مہر	اور نہ	تم پکڑے رکھو	عصمتیں	کافر عورتوں کی

عورتوں سے نکاح کر لینے میں کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ تم انہیں ان کے مہر ادا کرو۔ اور تم اپنی کافر بیویوں کو بھی اپنے نکاح میں نہ روکے

وَسْــَٔلُوْا مَآ اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْــَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ

اور تم مانگ لو	جو کچھ	تم نے خرچ کیا ہے	اور البتہ وہ مانگ لیں	جو کچھ	خرچ کیا ہے انھوں نے	یہ ہے	حکم	اللہ کا

رکھو بلکہ جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا وہ کافروں سے مانگ لو۔ اسی طرح مسلمان عورتوں کے کافر شوہر اپنے دیے ہوئے حق مہر تم سے

يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿10﴾ وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ

وہ فیصلہ کرتا ہے	تمہارے درمیان	اور اللہ ہے	خوب جاننے والا	بڑی حکمت والا	اور اگر	وہ چلی جائے تم سے	کوئی	سے

مانگ لیں۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔ اس نے اس معاملے میں تم لوگوں کے لیے فیصلہ کر دیا ہے۔ اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ اگر تمہاری

اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ

تمہاری بیویوں میں	طرف	کافروں کی	تو تم بدلہ دو	پھر تم دو	ان کو کہ	وہ چلی گئی ہیں	جن کی بیویاں

بیویوں کے مہر میں سے کچھ کافروں کی طرف رہ جائے اور تمہاری نوبت آئے تو جن مسلمان شوہروں کی بیویاں ادھر رہ گئی ہوں، ان

مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿11﴾ يٰٓاَيُّهَا

برابر اس کے	جو	خرچ کیا انھوں نے	اور تم ڈرو	اللہ سے	وہ کہ	تم	جس پر	ایمان رکھتے ہو	اے

شوہروں کو اتنی رقم ادا کر دو جو ان کے خرچ کئے ہوئے مہر کے برابر ہو جس کی وصولی ابھی تک نہ ہوئی ہو۔ اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم

النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ

نبی	جب	آئیں آپ کے پاس	مسلمان عورتیں	وہ بیعت کریں آپ سے	پر	اس بات کہ	نہ	وہ شریک ٹھہرائیں گی	اللہ کے ساتھ

ایمان لائے ہو۔ اے نبی ﷺ جب آپ ﷺ کے پاس مسلمان عورتیں اس بات پر بیعت کے لیے آئیں کہ وہ کسی کو اللہ کا شریک

شَيْـًٔا وَّلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِيْنَ وَلَا يَقْتُلْنَ اَوْلَادَهُنَّ وَلَا يَاْتِيْنَ

کسی کو	اور نہ	وہ چوری کریں گی	اور نہ	وہ زنا کریں گی	اور نہ	وہ قتل کریں گی	اپنی اولاد کو	اور نہ	وہ لائیں گی

نہ بنائیں گی، چوری نہ کریں گی، بدکاری نہ کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، اپنے کسی ناجائز بچے کو

بِبُهْتَانٍ يَّفْتَرِيْنَهٗ بَيْنَ اَيْدِيْهِنَّ وَاَرْجُلِهِنَّ وَلَا يَعْصِيْنَكَ فِيْ

بہتان	وہ گھڑلیں جس کو	درمیان	اپنے ہاتھوں کے	اور اپنے پاؤں کے	اور نہ	وہ نافرمانی کریں گی آپ کی	میں

اپنے شوہر کی طرف منسوب نہ کریں گی اور وہ کسی نیک اور معروف کام میں آپ ﷺ کی نافرمانی نہ کریں گی تو ان سے بیعت لے

مَعْرُوْفٍ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿12﴾

معروف	تو آپ بیعت لیں اُن کی	اور آپ بخشش مانگیں	ان کے لیے	اللہ سے	بیشک	اللہ ہے	بہت بخشنے والا	بڑا مہربان

لیں۔ ان کے لئے اللہ سے بخشش کی دعا کریں۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ قَدْ

اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم دوستی کرو	اس قوم سے کہ	غصے ہوا اللہ	جن پر	بے شک

اے ایمان والو! تم ان لوگوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا غضب نازل ہوا۔ جو آخرت کے

2 ع 7 8 يَىِٕسُوْا مِنَ الْاٰخِرَةِ كَمَا يَىِٕسَ الْكُفَّارُ مِنْ اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ۧ ﴿13﴾

وہ مایوس ہوگئے	سے	آخرت	جیسے	مایوس ہوئے کُفار	سے	والوں	قبر

اجروثواب سے اس طرح ناامید ہیں جیسے کافروں کو اپنے ان مُردوں کے دوبارہ زندہ ہونے کی امید نہیں جو قبروں میں جاچکے ہیں۔

الصّف

(61) سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ (109)

اٰیاتُھَا 14 — رُکُوْعَاتُھَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ

تسبیح کرتا ہے	اللہ کی	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	اور وہی ہے	بڑا غالب

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ ہی کی تسبیح کر رہی ہے جو بڑا غالب

الْحَكِيْمُ ﴿1﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿2﴾

خوب حکمت والا	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	کیوں	تم کہتے ہو	جو	نہیں	تم کرتے

اور خوب حکمت والا ہے۔ اے ایمان والو! تم کیوں ایسی بات کہتے ہو جو کرتے نہیں؟

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ﴿3﴾ اِنَّ اللّٰهَ

بڑی	ناراضی ہے	نزدیک	اللہ کے	کہ	تم کہو	جو	نہیں	تم کرتے	بے شک	اللہ

اللہ کے نزدیک یہ بہت ناراضی کی بات ہے کہ تم ایسی بات کہو جو تم کرتے نہیں۔ بے شک اللہ

يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ

وہ دوست رکھتا ہے	ان کو جو	وہ لڑتے ہیں	میں	اُس کی راہ	صف باندھ کر	گویا کہ وہ ہیں	عمارت

ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کی راہ میں اس طرح مل کر لڑتے ہیں گویا سیسہ پلائی ہوئی

مَّرْصُوْصٌ ﴿4﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ

سیسہ پلائی ہوئی	اور جب	کہا موسیٰ نے	اپنی قوم کو	اے میری قوم	کیوں	تم ایذا دیتے ہو مجھے	اور یقیناً

دیوار ہیں۔ یاد کرو جب موسیٰ علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا ''اے میری قوم! تم مجھے کیوں ستاتے ہو حالانکہ

تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ

تم جانتے ہو	کہ میں ہوں	رسول	اللہ کا	طرف تمہاری	پھر جب	وہ ٹیڑھے ہو گئے	ٹیڑھے کر دیے اللہ نے	ان کے دل

تمہیں معلوم ہے کہ میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں''۔ پھر جب وہ لوگ پھر گئے تو اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا۔

وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿5﴾ وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

اور اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	لوگوں	نافرمان کو	اور جب	کہا عیسیٰ	بن	مریم نے

اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یاد کرو جب عیسیٰ ابن مریم علیہ السلام نے کہا تھا

يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ

اے بنی اسرائیل	بیشک میں ہوں	رسول	اللہ کا	طرف تمہاری	تصدیق کرنے والا	اس کی جو	آگے میرے ہے

''یقیناً اے بنی اسرائیل میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسول ہوں جو توریت مجھ سے پہلے موجود ہے میں اس کی تصدیق کرتا ہوں۔

مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ

سے	توریت	اور خوش خبری دینے والا	رسول کی	وہ جو آئے گا	سے	میرے بعد	نام اس کا ہے	احمد

ایک ایسے رسول ﷺ کے آنے کی خوشخبری دیتا ہوں جو میرے بعد آئے گا، اس کا نام احمد (ﷺ) ہوگا''

فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿6﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ

پھر جب	وہ آیا ان کے پاس	روشن دلیلوں کے ساتھ	وہ بولے	یہ ہے	جادو	کھلا	اور کون ہے	زیادہ ظالم

پھر جب وہی رسول بنی اسرائیل کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا تو انہوں نے کہہ دیا ''یہ کھلا جادو ہے''۔ اُس سے بڑھ

مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ؕ وَاللّٰهُ

اس سے جو	وہ باندھے	پر	اللہ	جھوٹ	اور وہ	وہ بلایا جاتا ہے	طرف	اسلام کی	اور اللہ

کر ظالم کون ہو گا جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالاں کہ اسے اسلام کی طرف بلایا جا رہا ہے ۔ اور اللہ

لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝7 يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـُٔوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ

نہیں	وہ ہدایت دیتا	لوگوں	ظالم کو	وہ چاہتے ہیں	وہ کہ بجھادیں	نور اللہ کا	اپنے مونہوں سے

ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔ وہ چاہتے ہیں اللہ کی روشنی کو اپنے منہ سے بجھا دیں۔

وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝8 هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ

اور اللہ	پورا کرنے والا ہے	اپنے نور کو	اور اگرچہ	وہ ناپسند کریں	کافر لوگ	وہی ہے	جس نے بھیجا	رسول اپنے کو

حالانکہ اللہ اپنی روشنی کو پورا کر کے رہے گا خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔ وہی اللہ ہے جس نے اپنے رسول ﷺ کو

بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ

ساتھ ہدایت کے	اور دین	حق کے	تا کہ وہ غالب کرے اسے	پر	دین	ہر قسم کے	اور اگرچہ	وہ ناپسند کریں

ہدایت اور دینِ حق دے کر بھیجا ہے تا کہ اس دین کو سب دینوں پر غالب کر دے خواہ مشرکوں کو یہ کتنا ہی

الْمُشْرِكُوْنَ ۝9 ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ 1 ع 9 9

مشرک لوگ	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	کیا	میں بتاؤں تمہیں	بات	ایک تجارت کی	وہ جو نجات دے تم کو

ناگوار ہو۔ اے ایمان والو! کیا میں تمہیں ایسی تجارت بتاؤں جو تمہیں ایک دردناک عذاب سے بچالے۔ تم اللہ اور اس کے

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝10 تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ

سے	عذاب	دردناک	تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور تم جہاد کرو	میں

رسول ﷺ پر ایمان رکھو۔ اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی

سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ

راہ	اللہ کی	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانوں کے ساتھ	یہ ہے	بہتر	تمہارے لیے	اگر	تم ہو

جان سے جہاد کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر

تَعْلَمُوْنَ ۝11 لا يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

تم جانتے	وہ بخش دے گا	تمہارے لیے	گناہ تمہارے	اور وہ داخل کرے گا تمہیں	باغوں میں	وہ بہتی ہیں	سے

تم جانو۔ ایسا کرو گے تو اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا۔ تمہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ

جن کے نیچے	نہریں	اور رہائش گاہیں	پاکیزہ	میں	باغوں	ہمیشہ کے	یہ ہے	کامیابی

جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ ہمیشہ رہنے والے باغوں میں تمہیں طیّب گھر عطا کرے گا۔ یہ ہے بڑی

الْعَظِيْمُ ۙ﴿12﴾ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا ؕ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ؕ

بڑی	اور دوسری بات	تم پسند کرتے ہو جسے	مدد	طرف سے	اللہ کی	اور فتح	قریب

کامیابی۔ ایک اور چیز جس کی تم تمنا رکھتے ہو، وہ ہے اللہ کی مدد اور جلد حاصل ہونے والی فتح،

وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْۤا اَنْصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ

آپ خوش خبری دیں	ایمان والوں کو	اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم ہو جاؤ	مددگار	اللہ کے	جیسے	اس نے کہا

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ایمان والوں کو اس کی خوش خبری دیں۔ اے ایمان والو! اللہ کے دین کے خادم بن جاؤ۔ جیسا کہ عیسیٰ ابن

عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ لِلْحَوَارِيّٖنَ مَنْ اَنْصَارِيْۤ اِلَى اللّٰهِ ؕ قَالَ الْحَوَارِيُّوْنَ

عیسیٰ	ابن	مریم نے	حواریوں سے	کون ہے	مددگار میرا	طرف	اللہ کی	کہا	حواریوں نے

مریمؑ نے حواریوں سے کہا: ''کون ہے جو میرا ساتھی بنتا ہے اللہ کے دین کی خدمت کرنے میں؟'' حواریوں نے جواب دیا

نَحْنُ اَنْصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْ بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ وَكَفَرَتْ

ہم ہیں	مددگار	اللہ کے	پھر وہ ایمان لایا	ایک گروہ	سے	بنی اسرائیل	اور اس نے کفر کیا

''ہم ہیں اللہ کے دین کے مددگار'' پھر بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگ ایمان لائے اور کچھ نے

طَّآئِفَةٌ ۚ فَاَيَّدْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلٰى عَدُوِّهِمْ فَاَصْبَحُوْا ظٰهِرِيْنَ ﴿14﴾ ع 2 ع 5 10

ایک گروہ نے	پھر ہم نے مدد فرمائی	ان کی جو	ایمان لائے	مقابلے میں	ان کے دشمن کے	پھر وہ ہو گئے	غالب

انکار کیا۔ پھر ہم نے ایمان لانے والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد کی جس سے وہ غالب آ گئے۔

(62) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ (110)

اٰیاتھا 11 — رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

وہ تسبیح کرتا ہے	اللہ کی	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور جو کچھ ہے	میں	زمین	وہ بادشاہ ہے	بہت پاک

آسمانوں اور زمین کی ہر چیز تسبیح کر رہی ہے اُس اللہ کی جو بادشاہ، پاک،

الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۝1 هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

بڑا غالب	خوب حکمت والا	وہی ہے	جس نے بھیجا	میں	ان پڑھوں	ایک رسول	اُن میں سے

بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے ان پڑھ لوگوں میں رسول بھیجا

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ

جو پڑھتا ہے	ان پر	اس کی آیتیں	اور وہ پاک کرتا ہے ان کو	اور وہ سکھاتا ہے ان کو	کتاب	اور حکمت	اور بے شک

جو انہیں اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتا، انہیں پاک کرتا اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ حالاں کہ وہ

كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ۝2 وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا

وہ تھے	سے	پہلے اس	ضرور میں	گمراہی	کھلی	اور دوسرے لوگوں کو	ان میں سے	جو ابھی نہیں	وہ ملے

اس سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے۔ یہ رسول ﷺ دوسروں کے لیے بھی ہے جو ابھی تک عرب مسلمانوں میں

بِهِمْ ۭ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝3 ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ

ان سے	اور وہی ہے	بڑا غالب	خوب حکمت والا	یہ ہے	فضل	اللہ کا	وہ دیتا ہے اسے	جس کو	وہ چاہتا ہے

شامل نہیں ہوئے، اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ یہ سب اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے نوازتا ہے۔

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝4 مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ

اور اللہ ہے	فضل والا	بڑے	مثال	ان لوگوں کی جو	وہ اٹھوائے گئے	توریت	پھر

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ جن لوگوں کو توریت کا حامل بنایا گیا اور انہوں نے اپنی ذمہ داری پوری

لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ

نہ انہوں نے اُٹھایا اُسے	جیسے مثال	گدھے کی	جو اٹھاتا ہے	کتابوں کو	بری ہے	مثال	اس قوم کی	جنہوں نے

نہ کی تو ان کی مثال اُس گدھے کی سی ہے جو کتابوں کا بوجھ اٹھائے ہو۔ کیسی بری حالت ہے ان لوگوں کی جنہوں نے

كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝5 قُلْ يٰٓاَيُّهَا

انہوں نے جھٹلایا	آیتوں کو	اللہ کی	اور اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	قوم	ظالم کو	کہہ دیجیے	اے

اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا۔ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے کہیں ”اے

الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ

لوگو جو	وہ یہودی ہوئے ہو	اگر	تم دعویٰ کرتے ہو	یہ کہ تم	دوست ہو	اللہ کے	سوائے	اور لوگوں کے

یہودیو! اگر تمہارا دعویٰ ہے کہ دنیا میں صرف تم لوگ اللہ کے چہیتے ہو اور آخرت کی ساری نعمتیں صرف تمہارے لیے ہیں

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿6﴾ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًاۢ بِمَا

توتم تمنا کرو	موت کی	اگر	تم ہو	سچے	اور نہیں	وہ تمنا کریں گے اس کی	بھی	کیوں کہ جو

تو موت کی تمنا کرو اگر تم سچے ہو"۔ مگر وہ کبھی اس کی تمنا نہ کریں گے اپنے برے اعمال کی وجہ سے

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿7﴾ قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ

اس نے آگے بھیجا	ان کے ہاتھوں نے	اور اللہ ہے	جاننے والا	ظالموں کو	کہہ دیجیے	بے شک	موت

جو انہوں نے آگے بھیجے ہیں۔ اللہ ان ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے۔ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں "جس موت سے

الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

وہ جو	تم بھاگتے ہو	جس سے	تو بے شک وہ	ملنے والی ہے تم سے	پھر	تم پلٹائے جاؤ گے	طرف	جاننے والے کی	غیب کے

تم بھاگتے ہو، وہ تمہیں آ کر رہے گی۔ پھر تم اللہ کے سامنے پیش کیے جاؤ گے، جو ہر چھپی

وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا 1 ع 8 11

اور حاضر کے	پھر وہ بتائے گا تمہیں	وہ جو	تم تھے	تم کرتے	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے

اور ظاہر چیز کو جانتا ہے۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہے۔" اے ایمان والو !

اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

جب	وہ پکارا جائے	نماز کے لیے	سے	دن	جمعہ کے	توتم دوڑو	طرف	ذکر کی	اللہ کے

جب جمعے کے دن کی نماز کے لئے پکارا جائے تو تم اللہ کے ذکر کے لیے چل پڑو

وَذَرُوا الْبَيْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ﴿9﴾ فَاِذَا

اور تم چھوڑ دو	کاروبار کو	یہ ہے	بہتر	تمہارے لیے	اگر	تم ہو	تم جانتے	پھر جب

اور خرید و فروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔ پھر جب

قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ

وہ پوری ہو جائے	نماز	توتم پھیل جاؤ	میں	زمین	اور تم تلاش کرو	سے	فضل	اللہ کے

نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔

وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿10﴾ وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ

اور تم یاد کرو	اللہ کو	بہت	تاکہ تم	تم فلاح پاؤ	اور جب	انہوں نے دیکھا	تجارت کو	یا

اور اللہ کو کثرت سے یاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اے نبی ﷺ! بعض لوگ جب کوئی تجارت یا

لَهْوَاۨ انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا وَتَرَكُوْكَ قَآىِٕمًا ؕ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ

تماشا	وہ دوڑے جاتے ہیں	اس کی طرف	اور وہ چھوڑتے ہیں آپ کو	کھڑا	کہہ دیجیے	جو کچھ ہے	پاس	اللہ کے	بہتر ہے

کھیل تماشا دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ جاتے ہیں اور آپ ﷺ کو خطبہ پڑھتے کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔ آپ ﷺ ان سے کہیں

2 ع 3 12

مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ؏ ﴿11﴾

سے	تماشے	اور سے	تجارت	اور اللہ ہے	بہتر	رزق دینے والا	

''جو اللہ کے پاس ہے وہ کھیل تماشے اور تجارت سے بہتر ہے۔ اللہ بہترین رزق دینے والا ہے''۔

(63) سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ (104)

اٰيَاتُهَا 11 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وقف لازم

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ

جب	آتے ہیں آپ کے پاس	منافق	وہ کہتے ہیں	ہم گواہی دیتے ہیں	بے شک آپ	البتہ رسول ہیں	اللہ کے	اور اللہ

اے نبی ﷺ جب منافق لوگ آپ ﷺ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ''ہم گواہی دیتے ہیں آپ ﷺ بے شک اللہ کے

يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ﴿1﴾

وہ جانتا ہے	بے شک آپ ہیں	البتہ رسول اُس کے	اور اللہ	شہادت دیتا ہے کہ	بے شک	منافق	ضرور جھوٹے ہیں

رسول ﷺ ہیں۔'' اور اللہ جانتا ہے بے شک آپ ﷺ اس کے رسول ہیں۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً یہ منافقین جھوٹے ہیں۔

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ

انہوں نے بنایا	اپنی قسموں کو	ڈھال	پھر وہ روکتے ہیں	سے	راہ	اللہ کی	بے شک وہ	برا ہے

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے اور وہ اللہ کی راہ سے دوسروں کو بھی روکتے ہیں۔ ان کے کرتوت

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿2﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى

جو کچھ	وہ ہیں	وہ کرتے	یہ	اس لیے کہ وہ	وہ ایمان لائے	پھر	وہ کافر ہوئے	پھر مہر لگا دی گئی	پر

بہت برے ہیں اس کا سبب یہ ہے کہ وہ لوگ پہلے ایمان لائے، پھر انہوں نے کفر کیا یہاں تک کہ ان کے دلوں پر

قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿3﴾ وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ

ان کے دلوں	پس وہ	نہیں	وہ سمجھتے	اور جب	آپ دیکھیں ان کو	بھلے لگیں آپ کو	جسم ان کے

مہر لگا دی گئی۔ اب وہ نہیں سمجھتے۔ آپ ﷺ ان منافقوں کے جسم دیکھیں تو آپ کو بڑے اچھے نظر آئیں گے۔

وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ

اوراگر	وہ بات کرتے ہیں	آپ سُنیں گے	اُن کی بات کو	گویا وہ ہیں	لکڑیاں	ٹیک لگائی ہوئی	وہ گمان کرتے ہیں

اگر وہ بات کریں تم ان کی باتیں سنتے رہ جاؤ گے۔ مگر وہ ایسے ہیں جیسے ٹیک لگائی ہوئی لکڑیاں۔ ہر ہنگامہ ان کے لیے خطرے

كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ؗ اَنّٰى

ہر	بڑی آواز کو	ان کے خلاف ہے	وہ	دشمن ہیں	پس آپ بچیں ان سے	ہلاک کرے ان کو	اللہ	کہاں سے

کی گھنٹی ہے۔ یہی لوگ تمہارے دشمن ہیں۔ ان سے بچ کر رہو۔ اللہ انہیں غارت کرے۔ ان کی

يُؤْفَكُوْنَ ﴿4﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

وہ پلٹائے جاتے ہیں	اور جب	وہ کہا جاتا ہے	ان کو	تم آؤ	وہ بخشش مانگے	تمہارے لیے	رسول	اللہ کا

عقل کہاں ماری گئی! جب ان سے کہا جاتا ہے تم آؤ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں، وہ تمہارے لیے استغفار کریں؟

لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿5﴾ سَوَآءٌ

وہ موڑتے ہیں	اپنے سروں کو	اور آپ دیکھتے ہیں ان کو	وہ باز رہتے ہیں	اور وہ	تکبر کرتے ہیں	برابر ہے

تو اپنا سر پھیر لیتے ہیں۔ تم انہیں دیکھو وہ تکبر کرتے ہوئے بے رُخی کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ ان کے لیے

عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ

ان پر	خواہ آپ بخشش مانگیں	ان کے لیے	یا	نہ	آپ بخشش مانگیں	ان کے لیے	ہرگز نہ	بخشے گا	اللہ

برابر ہے خواہ آپ ﷺ ان کے حق میں بخشش کی دعا کریں یا نہ کریں۔ اللہ انہیں ہرگز معاف

لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿6﴾ هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ

ان کو	بے شک	اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	قوم	نافرمان کو	وہی ہیں	جو	وہ کہتے ہیں

نہ کرے گا۔ بے شک اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہی منافق دوسروں سے کہتے ہیں

لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ

نہ	تم خرچ کرو	پر	ان	جو پاس ہیں	اللہ کے رسول	یہاں تک کہ	وہ بھاگ جائیں	اور اللہ کے ہیں	خزانے

”دیکھو جو لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس ہیں ان پر خرچ مت کرو تاکہ وہ منتشر ہو جائیں“۔ لیکن انہیں معلوم ہونا

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿7﴾ يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ

آسمانوں کے	اور زمین کے	اور لیکن	منافق	نہیں	وہ سمجھتے	وہ کہتے ہیں	البتہ اگر

چاہیے آسمانوں اور زمین کے سارے خزانے اللہ کے ہیں، مگر منافقین نہیں جانتے۔ وہ سفر سے آتے ہوئے

رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا الْاَذَلَّ ط وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ

ہم واپس جائیں	طرف	مدینے کی	البتہ ضرور نکال دیں گے	عزت والے	اس سے	ذلت والوں کو	اور اللہ کے لیے ہے	عزت

کہتے ہیں اگر ہم مدینے واپس پہنچے تو جو عزت والے ہیں وہ ذلت والوں کو وہاں سے نکال دیں گے“۔ حالاں کہ عزت تو ہے ہی اللہ کے

1 ع 8 13 وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ع ﴿8﴾ يٰۤاَيُّهَا

اور اس کے رسول کے لیے ہے	اور ایمان والوں کے لیے ہے	اور لیکن	منافق	نہیں	وہ جانتے	اے

لیے، اس کے رسول ﷺ کے لیے اور مومنین کے لیے، مگر منافقین نہیں جانتے۔ اے ایمان والو !

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ج

لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	نہ	وہ غافل کریں تمھیں	تمھارے مال	اور نہ	تمھاری اولاد	سے	یاد	اللہ کی

تمھارے مال و اولاد تمھیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کرنے پائیں۔

وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿9﴾ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا

اور جو کوئی	وہ کرے	یہ کام	تو وہ لوگ	وہی ہیں	خسارا پانے والے	اور تم خرچ کرو	سے	اس جو

جو غافل ہو گئے وہ گھاٹے میں رہیں گے۔ اور دیکھو، جو کچھ ہم نے تمھیں دیا ہے اُس میں سے اللہ کی راہ

رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ

ہم نے رزق دیا تمھیں	سے	اس سے پہلے	کہ	وہ آئے	کسی کو تم میں سے	موت	پھر وہ کہے	اے میرے رب

میں خرچ کرو، اِس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت آ جائے، پھر وہ کہے ”اے میرے رب ! تو نے مجھے

لَوْلَآ اَخَّرْتَنِيْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ لا فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿10﴾

کیوں نہ تو نے مہلت دی مجھے	تک	ایک وقت	قریب	پھر میں صدقہ کرتا	اور میں ہوتا	سے	نیک لوگوں میں

کچھ مہلت کیوں نہ دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا۔“ لیکن اللہ

وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ط وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ

اور ہرگز نہ مہلت دے گا	اللہ	کسی جان کو	جب	وہ آئے گی	اس کی موت	اور اللہ	باخبر ہے

کسی جان کو جب اُس کی موت آجاتی ہے، ہرگز مہلت نہیں دیتا۔ اور اللہ جانتا ہے

2 ع 3 14 بِمَا تَعْمَلُوْنَ ع ﴿11﴾

اس سے جو	تم کرتے ہو

جو کچھ تم کرتے ہو۔

(64) سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ (108)

اٰيَاتُهَا 18 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

تسبیح کرتا ہے	اللہ کی	جو ہے	میں	آسمانوں	اور جو ہے	میں	زمین	اُسی کی	بادشاہی ہے	اور اُسی کے لیے ہے

اللہ کی تسبیح کررہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔ اسی اللہ کی بادشاہی ہے۔ تعریف

الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿1﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ

سب تعریفیں	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے	وہی	جس نے پیدا کیا تمہیں	پھر تم میں

اُسی کے لئے ہے وہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا۔ پھر تم میں سے کوئی

كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿2﴾ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

کافر ہیں	اور تم میں	مسلمان	اور اللہ	اسے جو	تم کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو

کافر ہو گیا کوئی مومن۔ اور اللہ خوب دیکھ رہا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اسی نے آسمانوں اور زمین کو

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿3﴾

اور زمین کو	ساتھ حق کے	اور اس نے صورتیں بنائیں تمہاری	پھر نہایت حسین بنائیں	صورتیں تمہاری	اور اسی کی طرف ہے	پلٹنا (تمہارا)

ٹھیک ٹھیک بنایا۔ اسی نے تمہاری صورت بنائی اور نہایت حسین بنائی۔ پھر آخر اسی کی طرف سب کو جانا ہے۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ

وہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور زمین	اور وہ جانتا ہے	جو کچھ	تم چھپاتے ہو	اور جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور اللہ

وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے۔ وہ تمہاری ہر چھپی اور ظاہر چیز سے بھی آگاہ ہے۔

عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿4﴾ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ

جانتا ہے	سینوں کی بات کو	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر	ان کی جو	وہ کافر ہوئے	سے	(اس کے) پہلے

بلکہ اللہ تو دلوں کی باتیں جانتا ہے۔ کیا تمہیں ان لوگوں کے حالات نہیں پہنچے جنہوں نے اس

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿5﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ

پھر انہوں نے چکھا	وبال	اپنے کام کا	اور ان کے لیے ہے	عذاب	دردناک	یہ	اس لیے کہ	تھے

سے پہلے کفر کیا؟ پھر انہوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا۔ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ جب ان

تَاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا

آتے انکے پاس	ان کے رسول	روشن دلیلوں کے ساتھ	پس وہ بولے	کیا بشر	وہ ہدایت دیں گے ہمیں	پھر وہ کافر ہوئے	اور انہوں نے منہ موڑا

کے پاس ان کے رسول کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر کافروں نے کہا ''کیا انسان ہماری رہنمائی کریں گے؟''

وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝6 زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ

اور بے نیازی کی	اللہ نے	اور اللہ ہے	بے نیاز	تعریف کیا گیا	دعویٰ کیا	ان لوگوں نے	جو کافر ہوئے	یہ کہ	ہرگز نہیں

غرض انہوں نے انکار کیا اور منہ موڑا۔ تو اللہ نے بھی ان کی پروا نہ کی۔ اللہ بے نیاز اور تعریف والا ہے۔ کافروں کا دعویٰ ہے

يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ

وہ اُٹھائے جائیں گے	کہہ دیجئے	کیوں نہیں	میرے رب کی قسم	البتہ تم ضرور اٹھائے جاؤ گے	پھر	البتہ ضرور تم کو بتایا جائے گا	جو کچھ	تم نے کیا

کہ انہیں دوبارہ زندہ کرکے نہیں اٹھایا جائے گا۔ اے نبی ﷺ آپ ﷺ اُن سے کہیں ''کیوں نہیں اٹھایا جائے گا میرے رب کی قسم!

وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝7 فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ

اور یہ ہے	پر	اللہ	آسان	پھر تم ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اس کے رسول پر	اور اس نور پر	جو	ہم نے نازل کیا	اور اللہ

ضرور اٹھایا جائے گا، پھر تمہیں بتایا جائے گا جو کچھ تم نے کیا۔ ایسا کرنا اللہ کے لیے کچھ مشکل نہیں۔'' لوگو ایمان لاؤ اللہ پر، اس کے

بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝8 يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۭ

اس سے جو	تم کرتے ہو	خوب باخبر ہے	جس دن	وہ جمع کرے گا تمہیں	دن کے لیے	اکٹھا کرنے کے	یہ ہے	دن	ہار جیت کا

رسول ﷺ پر اور اس نور پر جو ہم نے نازل کیا۔ اور اللہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ جس دن اللہ تم سب کو جمع کرے گا وہ ہار

وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ

اور جو کوئی	ایمان لائے	اللہ پر	اور وہ عمل کرے	اچھے	وہ اللہ دور کرے گا	اس سے	اس کی برائیاں	اور وہ داخل کرے گا اسے

جیت کا دن ہوگا۔ جو لوگ اللہ پر ایمان لائے ہوں گے اور انہوں نے نیک کام کیے ہوں گے، اللہ ان کے گناہ ان سے دور کردے گا

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝9

باغات میں	بہتی ہیں	سے	جن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	اس میں	ہمیشہ	یہی ہے	کامیابی	بڑی

اور انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ کے لیے رہیں گے۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ

اور جو لوگ کافر ہوئے	اور انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہی ہیں	آگ والے	ہمیشہ رہنے والے	اس میں

مگر جن لوگوں نے کفر کیا، اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ دوزخی ہوں گے۔ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے جو برا

ع 1 10 15 التغابن

وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿10﴾ مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ

اور برا ہے	ٹھکانا	نہیں	وہ پہنچتی	کوئی	مصیبت	مگر	اذن سے	اللہ کے	اور جو کوئی

ٹھکانا ہے۔ لوگو جو مصیبت بھی آتی ہے اللہ کے حکم سے آتی ہے۔ لیکن جو شخص اللہ پر یقین رکھتا ہے

يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ۭ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿11﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ

وہ ایمان لائے	اللہ پر	وہ ہدایت دیتا ہے	اس کے دل کو	اور اللہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا	اور تم اطاعت کرو	اللہ کی

اللہ اُس کے دل کو اپنی طرف متوجہ رکھے گا۔ اور اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔ اور تم اللہ کی اطاعت کرو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰي رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿12﴾

اور تم اطاعت کرو	رسول کی	پھر اگر	تم منہ موڑو	تو بے شک	پر	ہمارے رسول	پہنچا دینا ہے	واضح

اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرو۔ لیکن اگر تم منہ موڑو گے تو ہمارے رسول ﷺ کی ذمہ داری صاف پیغام پہنچانے کی ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿13﴾ يٰٓاَيُّهَا

اللہ	نہیں کوئی معبود	سوائے	اس کے	اور پر	اللہ	پس چاہیے توکل کریں	ایمان والے	اے

یاد رکھو اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا رکھنا چاہیے۔ اے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ

لوگو جو	ایمان لائے	بے شک	بعض	بیویاں تمہاری	اور اولاد تمہاری	دشمن ہیں	تمہارے لیے

ایمان والو! تمہاری بیویوں اور اولاد میں بعض تمہارے دشمن ہیں۔

فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ

پس تم بچو ان سے	اور اگر	تم معاف کرو	اور تم درگزر کرو	اور تم بخش دو	تو بیشک	اللہ ہے	بہت بخشنے والا

لہذا تم ان سے ہوشیار رہو اگر تم ان کی غلطیاں معاف کر دو، ان سے درگزر کرو اور انہیں بخش دو تو اللہ بھی تمہارے حق میں بخشنے والا

رَّحِيْمٌ ﴿14﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ

نہایت مہربان	یقیناً حقیقت میں	مال تمہارے	اور اولاد تمہاری	آزمائش ہیں	اور اللہ	اس کے پاس ہے	اجر

نہایت مہربان ہے۔ یاد رکھو، یقیناً تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہارے لیے آزمائش ہیں۔ البتہ اللہ کے ہاں ان کا بڑا

عَظِيْمٌ ﴿15﴾ فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا

بڑا	پس تم ڈرو	اللہ سے	جتنا	تم طاقت رکھتے ہو	اور تم سنو	اور تم اطاعت کرو	اور تم خرچ کرو

اجر ہے۔ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو جہاں تک ہو سکے۔ اس کا حکم سنو اور مانو۔ اللہ کی راہ

خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿16﴾

بہتر ہوگا	تمہارے لیے	اور جو بچالیا گیا	بخل	اُس کے نفس کے	تو ایسے لوگ	وہی ہیں	کامیاب

میں اپنا مال خرچ کرو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے۔جس نے اپنے آپ کو لالچ سے محفوظ رکھا تو ایسے لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ

اگر	تم قرض دوگے	اللہ کو	قرض دینا	اچھا	تو اسے وہ دگنا کر کے دے گا	تم کو	اور وہ بخش دے گا	تمہیں	اور اللہ ہے

اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو تو وہ تمہیں کئی گنا بڑھا کر واپس دے گا اور تمہارے گناہ معاف کرے گا۔ اللہ

2 ع 8 16 شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ۙ ﴿17﴾ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ع ﴿18﴾

بہت قدردان	تحمل والا	جاننے والا ہے	غیب کا	اور حاضر کا	بڑا غالب	خوب حکمت والا

قدر دان، تحمل والا ہے۔غائب اور حاضر کو جاننے والا، بڑا غالب اور حکمت والا ہے۔

(65) سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ (99)

اٰیاتھا 12 | رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا

اے	نبی	جب	تم طلاق دو	عورتوں کو	تو تم طلاق دو ان کو	ان کی عدت میں	اور تم گن لو

اے نبی ﷺ! جب تم لوگ بیویوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو اور عدت کو

الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ

عدت کو	اور تم ڈرو	اللہ	اپنے رب سے	نہ	تم نکالو ان کو	سے	ان کے گھروں

گنتے رہو۔اور تم اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے۔ اور عدت کے دوران میں انہیں ان کے گھروں سے نہ نکالو، نہ وہ

وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۗ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۗ

اور نہ وہ نکلیں	مگر	یہ کہ	وہ کریں	بے حیائی	کھلی	اور یہ	حدیں ہیں	اللہ کی

خود نکلیں سوائے ایسی صورت میں جب وہ کھلی بے حیائی کریں۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں۔ جو اللہ کی حدود سے تجاوز کرے گا

وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۗ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ

اور جو	آگے نکل جائے	حدوں سے	اللہ کی	تو بے شک	اس نے ظلم کیا	اپنی جان پر	نہیں	تو جانتا	شاید	اللہ

وہ اپنے اوپر ظلم کرے گا۔ یقیناً تم نہیں جانتے شاید اللہ طلاق کے بعد موافقت کی

يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ۝1 فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ

وہ پیدا کردے	بعد	اس کے	کچھ بات	پھر جب	وہ عورتیں پہنچیں	اپنی مدت کو	پھر تم روکے رکھو ان کو

کوئی صورت پیدا کر دے پھر جب وہ عورتیں اپنی مدت کو پہنچ جائیں تو تم انہیں بھلے طریقے

بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ

اچھے طریقے سے	یا	تم جدا کردو انکو	اچھے طریقے سے	اور تم گواہ بنالو	دو	عادل	اپنے میں سے

سے رکھ لو یا بھلے طریقے سے چھوڑ دو۔ دونوں صورتوں میں مسلمانوں میں سے دو معتبر آدمیوں کو گواہ بنا لو۔

وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ

اور تم درست رکھو	گواہی کو	اللہ کے لیے	یہ نصیحت کیا جاتا ہے	ساتھ اس کے	اسے جو	وہ ہے	وہ ایمان رکھتا	اللہ پر

اور اے گواہو! تم اللہ کے لیے ٹھیک گواہی دینا۔ یہ باتیں ہر اُس شخص کو سمجھائی جا رہی ہیں جو اللہ پر اور آخرت کے دن

وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۝2 وَّيَرْزُقْهُ

اور دن پر	آخرت کے	اور جو کوئی ڈرے	اللہ سے	تو وہ (اللہ) کرے گا	اس کے لیے	کوئی راہ	اور وہ روزی دے گا اسے

پر ایمان رکھتا ہے۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے لئے کوئی راہ نکالے گا۔ اسے وہاں سے رزق دے گا

مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ

سے	جہاں	نہ	وہ گمان کرے	اور جو کوئی توکل کرے	پر	اللہ	تو وہ	وہ کافی ہے اسے

جہاں سے اُسے گمان بھی نہ ہو۔ جو اللہ پر بھروسا کرتا ہے تو اللہ اس کے لیے کافی ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ۝3 وَالّٰٓئِيْ

بے شک	اللہ	پورا کرنے والا ہے	اپنے کام کو	بے شک	کیا ہے اللہ نے	واسطے ہر	چیز کے	ایک اندازہ	اور جو عورتیں

بے شک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ اس نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ تمہاری بیویوں میں سے

يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ ثَلٰثَةُ

مایوس ہوگئی ہیں	سے	حیض	سے	تمہاری بیویوں میں	اگر	تم شک میں ہو	تو عدت ان کی ہے	تین

وہ جنہیں حیض آنے کی امید نہیں رہی اگر تمہیں ان کی عدت کے بارے میں شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے

اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓئِيْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ

مہینے	اور (اسی طرح) وہ جو	نہیں	ان کو حیض آیا	اور والیاں	حمل	عدت ان کی ہے	یہ کہ

شمار کر لو۔ یہی عدت ان مطلقہ عورتوں کی ہے جنہیں حیض آنے کی نوبت نہیں آئی۔ اور جو مطلقہ عورتیں حاملہ ہوں ان کی عدت

يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ﴿4﴾

وہ جن لیں	اپنے حمل	اور جو کوئی ڈرے	اللہ سے	وہ کرے گا	اُس کے لیے	سے	اس کے کام	آسانی

وضعِ حمل تک ہے۔ جو اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے کام آسان کر دے گا۔

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗۤ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ

یہ	حکم ہے	اللہ کا	اس نے نازل کیا اسے	تمہاری طرف	اور جو کوئی ڈرے	اللہ سے	وہ دور کرے گا	اس سے

یہ اللہ کے احکام ہیں جو اس نے تمہاری طرف اتارے ہیں۔ اور جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اُس کے گناہ اُس سے

سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗۤ اَجْرًا ﴿5﴾ اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ

اس کی برائیاں	اور وہ بڑا دے گا	اس کو	اجر	تم رکھو ان کو	سے	جس طرح	تم رہتے ہو	سے

دور کر دے گا اور اسے بڑا اجر دے گا۔ تم اپنی گنجائش کے مطابق مطلقہ عورتوں کے رہنے کا مکان دو جہاں تم رہتے ہو۔ انہیں تنگ

وُّجْدِكُمْ وَلَا تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ

اپنی حیثیت	اور نہ	تم ایذا دو ان کو	تا کہ تم تنگی کرو	ان پر	اور اگر	وہ ہوں	والیاں

کرنے کے لیے تکلیف نہ پہنچاؤ۔ اگر وہ حاملہ ہوں

حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ اَرْضَعْنَ لَكُمْ

حمل	تو تم خرچ کرو	ان پر	یہاں تک کہ	وہ جن لیں	حمل اپنے	پھر اگر	وہ دودھ پلائیں	تمہارے لیے

تو تم انہیں بچہ جننے تک خرچہ دو۔ اگر وہ تمہارے لیے بچے کو دودھ پلائیں تو تم انہیں

فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ

تو تم دو ان کو	اجر ان کا	اور تم موافقت رکھو	اپنے درمیان	اچھی طرح سے	اور اگر	تم تنگی کرو آپس میں

اس کا معاوضہ دو۔ اس کے لیے بھلے طریقے سے مشورہ کر لو۔ اگر کوئی پیچیدگی ہو تو کوئی

فَسَتُرْضِعُ لَهٗۤ اُخْرٰى ؕ ﴿6﴾ لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ

تو دودھ پلائے گی	اسکو	کوئی دوسری	چاہیے وہ کہ خرچ کرے	خوش حال والا	سے	وسعت اپنی	اور جو کہ	کم دی گئی

اور عورت دودھ پلا دے گی۔ جس کا معاوضہ خوش حال آدمی اپنی حیثیت کے مطابق دے اور کم آمدنی والا اتنا دے جتنا اللہ نے اسے

عَلَيْهِ رِزْقُهٗ فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا

جس پر	روزی اسکی	تو چاہیے یہ کہ وہ خرچ کرے	اس سے جو	دیا اسے اللہ نے	نہیں	تکلیف دیتا اللہ	کسی جان کو	مگر

توفیق دی ہے۔ اللہ کسی پر مالی بوجھ نہیں ڈالتا، مگر

مَآ اٰتٰهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۧ ﴿7﴾ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ 1 ع 7 17

جتنا	اس نے عطا کیا اسے	جلد کردے گا	اللہ	بعد	تنگی کے	آسانی	اور کتنی ہی	بستیاں تھیں

اتنا جتنا اسے مال دے رکھا ہے۔ پھر عنقریب اللہ سختی کے بعد جلد آسانی پیدا کردے گا۔ ایسی بہت سی بستیاں تھیں جہاں کے باشندوں نے

عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ

جنھوں نے سرکشی کی	سے	حکم	اپنے رب کے	اور اس کے رسولوں کے	پھر ہم نے حساب لیا ان کا	حساب سخت

اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی تو ہم نے ان کا سخت احتساب کیا۔

وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ﴿8﴾ فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ

اور ہم نے عذاب دیا ان کو	عذاب	برا	پھر انہوں نے چکھا	وبال	اپنے کام کا	اور وہ تھا	انجام

انہیں ہولناک سزا دی اس طرح انہوں نے اپنے کیے کا وبال چکھا۔ ان کا انجام

اَمْرِهَا خُسْرًا ﴿9﴾ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ

ان کے کام کا	خسارا	تیار کیا اللہ نے	ان کے لیے	عذاب سخت	پس تم ڈرو	اللہ سے

خسارہ تھا۔ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کیا ہے۔ لہٰذا اے عقل والو اور ایمان والو!

مع يٰۤاُولِي الْاَلْبَابِ ۛۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۙ ﴿10﴾

اے عقلوں والو	جو	ایمان لائے ہو	بے شک	نازل کیا ہے اللہ نے	تمہاری طرف	ذکر

تم اللہ سے ڈرو۔ بے شک اللہ نے تمہاری طرف قرآن کی صورت میں نصیحت اتاری ہے۔

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

رسول ہے	جو پڑھتا ہے	تم پر	آیتیں	اللہ کی	روشن	تاکہ وہ نکالے	جو	وہ ایمان لائے

اور ایسا رسول ﷺ بھیجا ہے جو تمہیں اللہ کی کھلی آیتیں پڑھ کر سناتا ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو جو ایمان لائیں

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ

اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	سے	اندھیروں	طرف	روشنی کی	اور جو کوئی ایمان لائے	اللہ پر

اور نیک عمل کریں، اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لائے۔ پھر جو اللہ پر ایمان لائیں گے

وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

اور وہ عمل کرے	اچھا	وہ (اللہ) داخل کرے گا اسے	باغوں میں	وہ بہتی ہیں	سے	جن کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے

اور نیک کام کریں گے، اللہ انہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ

فِيهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿11﴾ اَللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ سَبْعَ

اس میں	ہمیشہ	بے شک	بہت اچھا دیا ہے	اللہ نے	اس کو	رزق	اللہ وہ ہے	جس نے	پیدا کیے	سات

رہیں گے۔ بے شک اللہ نے ان کے لیے بہت اچھی روزی رکھی ہے۔ اور دیکھو، اللہ نے سات آسمان

سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ

آسمان	اور سے	زمین	اُن جیسی	اترتا ہے حکم (اس کا)	ان کے درمیان	تاکہ تم جانو	یہ کہ

بنائے اور ویسی ہی زمینیں بنائیں۔ ان سب کے اندر اللہ کا حکم نازل ہوتا ہے تاکہ

اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ﴿12﴾ ع 2 ع 5 18

اللہ ہے	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر	اور یہ کہ	اللہ نے	البتہ	اس نے گھیرا	ساتھ ہر	چیز کو	علم سے

تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے اور یہ کہ یقیناً اللہ نے اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔

(66) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ (107)

اٰیاتھا 12 — رکوعاتھا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِیُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِیْ مَرْضَاتَ

اے	نبی	کیوں	آپ حرام کرتے ہیں	اس کو	جسے حلال کیا	اللہ نے	آپ کے لیے	آپ چاہتے ہیں	مرضی

اے نبی ﷺ آپ ﷺ کیوں اپنی بیویوں کی دل داری میں اس چیز کو حرام کرتے ہیں جو اللہ نے آپ ﷺ کے لیے

اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿1﴾ قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ

اپنی بیویوں کی	اور اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت مہربان	بیشک	مقرر کیا ہے اللہ نے	تمہارے لیے	کھولنا

حلال کی ہے؟ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ یقیناً اللہ نے تم لوگوں کے لیے قسموں کا کفارہ مقرر

اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ﴿2﴾ وَاِذْ اَسَرَّ

تمہاری قسموں کا	اور اللہ ہے	کارساز تمہارا	اور وہی ہے	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا	اور جب	اس نے چھپا کر کہی

کیا ہے۔ اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہ جاننے والا حکمت والا ہے۔ جب نبی ﷺ نے اپنی ایک

النَّبِیُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِیْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ

نبی نے	طرف	بعض	اپنی بیوی کے	ایک بات	پھر جب	اس نے بتادی	وہ بات	اور ظاہر کردیا اسے اللہ نے

بیوی سے کوئی بات چھپا کر کہی مگر اس نے وہ بات کسی اور بیوی کو بتادی۔ اس پر اللہ نے نبی ﷺ کو اس سے آگاہ فرمادیا تو نبی ﷺ

عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ

اس پر	تواس نے جتلادی	بعض اس کی	اور اس نے اعراض کیا	سے	بعض	توجب	انھوں نے بتادی اس کو	وہ بات

نے اپنی پہلی بیوی کو کچھ بات جتادی اور کچھ ٹال دی۔ پھر جب نبی ﷺ نے اسے وہ بات جتائی تو وہ بولی ''آپ ﷺ کو کس نے

قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ؕ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝3 اِنْ

تو وہ بولی	کس نے	بتائی ہے آپ کو	یہ بات	آپ بولے	بتائی ہے مجھے	علم والے	باخبر نے	اگر

بات بتائی ہے؟'' نبی ﷺ نے جواب دیا'' مجھے اللہ علیم وخبیر نے آگاہ فرمایا ہے''۔ اے نبی ﷺ کی دونوں بیویو! اگر تم اللہ کی

تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ

تم دونوں توبہ کرتی ہو	طرف	اللہ کی	پس بے شک	وہ جھک گئے ہیں	تم دونوں کے دل	اور اگر	تم آپس میں مدد کروگی	خلاف اس کے	تو بے شک

طرف رجوع کرو تو تمہارے دل تو جھک پڑے ہیں۔لیکن اگر تم نبی ﷺ کے خلاف ایکا کروگی تو یاد رکھو نبی ﷺ کا اللہ کارساز

اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ

اللہ	ہے	دوست اس کا	اور جبرئیل بھی	اور صالح لوگ	مسلمانوں میں سے	اور فرشتے بھی	بعد

ہے جبرئیل علیہ السلام اور تمام نیک مسلمان ان کے حامی ہیں، اور سارے فرشتے

ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝4 عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا

اس کے	مددگار ہیں	ممکن ہے	اس کا رب	اگر	نبی طلاق دے تمہیں	یہ کہ	وہ بدل دے اس کو	بیویاں	بہتر

ان کے مدد گار ہیں۔اگر نبی ﷺ تمہیں طلاق دے دیں تو یہ بھی ممکن ہے ان کا رب انہیں تم سے بہتر

مِّنْكُنَّ مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ

تم سے	فرمان بردار عورتیں	ایمان والیاں	فرماں برداری کرنے والیاں	توبہ کرنے والیاں	عبادت کرنے والیاں	روزہ رکھنے والیاں

بیویاں دے دے۔ اطاعت شعار، ایمان والی، فرماں بردار، توبہ کرنے والی، عبادت گزار، روزہ دار،

ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ۝5 يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ

شوہر دیدہ	اور کنواریاں	اے	لوگو جو ایمان لائے ہو	تم بچاؤ	اپنی جانوں کو	اور اپنے خاندان کو

شوہر دیدہ یا کنواری۔ اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو دوزخ کی

نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ

آگ سے	کہ ایندھن اس کا	لوگ ہیں	اور پتھر	اس پر ہیں	فرشتے	سخت دل	زور آور

آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔ اس پر تندخو اور سخت گیر فرشتے مقرر ہیں۔ اللہ

لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿6﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

نہیں وہ نافرمانی کرتے	اللہ کی	جو بھی	وہ حکم دے ان کو	اور وہ کرتے ہیں	جو	ان کو حکم دیا جاتا ہے	اے	لوگو جو

انہیں جو حکم دے وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے۔ وہ وہی کرتے ہیں جس کا انہیں حکم ملتا ہے۔ اُس دن کہا جائے گا ''

1 ع 7 19 كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ؕ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿7﴾ ع

وہ کافر ہوئے ہو	نہ	تم بہانے بناؤ	آج کے دن	بے شک	تم بدلہ پاؤ گے	جو	تم تھے	تم عمل کرتے

اے کافرو! آج تم عذر نہ پیش کرو، تمہیں اپنے کیے کی سزا مل رہی ہے''۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْٓا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ

اے	لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم توبہ کرو	طرف	اللہ کی	توبہ	خالص	امید ہے	رب تمہارا

اے ایمان والو! اللہ کے آگے سچی توبہ کرو۔ پھر امید ہے تمہارا رب

اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا

یہ کہ	وہ دور کر دے	تم سے	برائیاں تمہاری	اور وہ داخل کرے تمہیں	باغوں میں	بہتی ہیں	سے	جن کے نیچے

تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ تمہیں جنت کے باغوں میں داخل کرے گا جن میں نہریں

الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِيَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ

نہریں	اس دن	نہیں	رسوا کرے گا اللہ	نبی کو	اور جو	وہ ایمان لائے	اس کے ساتھ	اُن کا نور

بہتی ہوں گی۔ یہ اس دن ہوگا جب اللہ اپنے نبی ﷺ کو اور ان کے ساتھی ایمان لانے والوں کو رسوا نہیں کرے گا۔ ان کی روشنی ان

يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا

وہ دوڑتا ہوگا	آگے	ان کے	اور دائیں ان کے	وہ کہیں گے	اے رب ہمارے	تو آپ پورا کریں	ہمارے لیے	ہمارے نور کو

کے آگے اور ان کے دائیں طرف دوڑ رہی ہوگی۔ وہ دعا کرتے جائیں گے ''اے ہمارے رب ہمارے لیے ہماری اس روشنی کو آخیر

وَاغْفِرْ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿8﴾ يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ جَاهِدِ

اور آپ تو بخش دیں	ہم کو	بے شک تو ہے	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر	اے	نبی	جہاد کریں

تک قائم رکھنا! ہماری بخشش فرما! بے شک آپ ہر چیز پر بڑے قادر ہیں'' اے نبی ﷺ آپ ﷺ کافروں کے

الْكُفَّارَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ ؕ وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ

کافروں سے	اور منافقوں سے	اور آپ سختی کریں	ان پر	اور ٹھکانا ان کا ہے	جہنم	اور بری ہے

خلاف ہتھیار سے اور منافقوں کے خلاف زبان سے جہاد کریں اور ان پر سختی کریں۔ ان کا ٹھکانا جہنم ہے۔ جو بہت برا

الْمَصِيرُ ⑨ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا امْرَأَتَ نُوحٍ وَّامْرَأَتَ

لوٹنے کی جگہ	بیان کی	اللہ نے	ایک مثال	ان کے لیے جو	وہ کافر ہوئے ہیں	بیوی کی	نوح کی	اور بیوی کی

ٹھکانا ہے۔ اللہ کافروں کو سمجھانے کے لیے مثال بیان کرتا ہے نوح علیہ السلام کی بیوی کی اور لوط علیہ السلام کی

لُوطٍ ۖ كَانَتَا تَحْتَ عَبْدَيْنِ مِنْ عِبَادِنَا صَالِحَيْنِ فَخَانَتَاهُمَا

لوط کی	وہ دونوں تھیں	نکاح میں	دو بندوں کے	سے	ہمارے بندوں	دونوں نیک	پس دونوں نے ان دونوں سے خیانت کی

بیوی کی۔ وہ دونوں عورتیں ہمارے دو نیک بندوں کے نکاح میں تھیں۔ انہوں نے اپنے شوہروں سے خیانت کی۔ پھر دونوں

فَلَمْ يُغْنِيَا عَنْهُمَا مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَقِيلَ ادْخُلَا النَّارَ مَعَ

پھر نہ وہ دونوں بچا سکے	ان دونوں کو	سے	اللہ	کچھ بھی	اور اس سے کہا گیا	تم دونوں داخل ہو جاؤ	آگ میں	ساتھ

نبی اپنی بیویوں کو اللہ کی پکڑ سے نہ بچا سکے۔ ان دونوں عورتوں کو حکم ہوا ''جاؤ تم بھی دوسرے دوزخیوں کے ساتھ دوزخ

الدَّاخِلِينَ ⑩ وَضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا لِّلَّذِينَ آمَنُوا امْرَأَتَ فِرْعَوْنَ وقف لازم

داخل ہونے والوں کے	اور بیان کی اللہ نے	ایک مثال	ان کے لیے	وہ ایمان لائے ہیں	عورت کی	فرعون کی

میں داخل ہو جاؤ۔'' ایمان والوں کے اطمینان کے لئے اللہ مثال دیتا ہے فرعون کی بیوی کی، جس نے دعا کی ''اے میرے رب!

إِذْ قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِي عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِي مِنْ

جب	وہ بولی	اے رب میرے	آپ بنائیں	میرے لیے	اپنے پاس	ایک گھر	میں	جنت	اور آپ نجات دیں مجھے	سے

میرے لیے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا دے۔ مجھے فرعون

فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهِ وَنَجِّنِي مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ⑪ وَمَرْيَمَ ابْنَتَ

فرعون	اور اس کے عمل سے	اور آپ نجات دیں	سے	قوم	ظالم	اور مریم	بیٹی

اور اس کے برے اعمال سے بچانا۔ مجھے ظالم لوگوں سے نجات دینا''۔ دوسری مثال مریم بنت

عِمْرَانَ الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيهِ مِنْ رُوحِنَا وَصَدَّقَتْ

عمران کی	جس نے حفاظت کی	اپنے ستر کی	پھر ہم نے پھونکا	اس میں	سے	اپنی روح	اور اُس نے تصدیق کی

عمران کی ہے جس نے اپنی عصمت کی حفاظت کی۔ پھر ہم نے اپنی طرف سے اس میں ایک روح پھونک دی۔ اس خاتون نے اپنے

بِكَلِمَاتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهِ وَكَانَتْ مِنَ الْقَانِتِينَ ⑫ ع 2 ع 5 20

کلمات کی	اپنے رب کی	اور اس کی کتابوں کی	اور وہ تھی	فرماں برداروں میں سے

رب کے کلمات کی اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرماں برداروں میں سے تھیں۔